S

محفوظ امانتی بکس۔ مختلف جسامت کے محفوظ بکس جنہیں کسی بینک کے ایک خاص کمرے میں نصب کیا گیا ہوتا کہ انہیں گاہکوں کو اپنی قیمتی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے کرایہ پر دیا جاسکے، لیکن رکھی ہوئی اشیاء کا علم بینک کو نہ ہو اور نہ ان تک کسی اور کی رسائی ہو۔

محفوظ امانتی خدمات۔ کوئی خدمت یا سہولت جو بینک یا مالیاتی کمپنیاں اپنے گاہکوں کو فراہم کریں جس کے ذریعے مختلف جسامتوں کے محفوظ امانتی بکس انہیں کرایہ پر دیئے جاتے ہیں۔ فریقین کے درمیان ایسا تعلق پٹہ گار اور پٹے دار کا ہوتا ہے، لیکن بینک یا کمپنی کو محفوظ امانتی بکسوں کے مشمولات کے بارے میں علم نہیں ہوتا، اور وہ چوری یا کسی نقصان کی وجہ سے ہرجانے کے ذمے دار نہیں ہوتے۔

محفوظ امانتی والٹ۔ کسی بینک یا کمپنی میں کوئی کمرہ جس میں محفوظ امانتی بکس نصب کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر محفوظ امانتی والٹ کو پوری احتیاط کے ساتھ تعمیر کیا جاتا ہے، اور ان میں وہی حفاظتی خوبیاں ہوتی ہیں جو نقدی رکھنے کے محفوظ کمرے میں ہوتی ہیں۔ محفوظ امانتی والٹ میں اپنے محفوظ امانتی بکس کھولنے کے لئے گاہکوں کے داخلے کو کنٹرول کیا جاتا ہے اور ان کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ اگرچہ محفوظ امانتی والٹ کی تعمیر بہت مضبوط ہوتی ہے اور وہ پوری طرح محفوظ ہوتے ہیں لیکن بکس کے اندر رکھی ہوئی قیمتی اشیاء کو اگر ڈکیتی، آگ، سیلاب، زلزلہ سے کوئی نقصان پہنچ جائے تو بینک کو کسی دعویٰ کا واجب دار نہیں بنایا جاسکتا۔

حفاظت داری۔ یہ وہ خدمات ہیں جو بینک اپنے گاہکوں کو فراہم کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں کوئی بینک اپنے گاہکوں سے کوئی وثیقہ یا تمسک محفوظ طور پر رکھنے کے لئے قبول کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب وثیقات یا تمسکات، حصص، بانڈ، بیمہ پالیسیاں اور امانتی رسیدات محفوظ طور پر رکھنے کے لئے بینک کے حوالے کی جاتی ہیں تو بینک کسی فیس یا چارج کے عوض حفاظت داری کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ لیکن بینک کی جانب سے پیش کیے جانے والی حفاظت داری اور محفوظ امانتی خدمات میں حسب ذیل فرق ہوتا ہے۔

- محفوظ امانتی خدمت میں بینک محفوظ امانتی بکسوں کے مشمولات سے واقف نہیں ہوتا، جب کہ حفاظت داری میں پوری تفصیلات درج کی جاتی ہیں اور ایک رسید جاری کی جاتی ہے۔

- حفاظت داری میں اشیاء رکھنے کے لئے ایک فیس وصول کی جاتی ہے، جب کہ محفوظ امانتی بکسوں کے لئے بینک کرایہ وصول کرتا ہے۔
- امانتی بکسوں میں اشیاء کے نقصان یا چوری کے لئے بینک واجب دار نہیں ہوتا جب کہ حفاظت داری میں رکھی ہوئی قیمتی اشیاء کے لئے بینک پوری طرح ذمے دار اور واجب دار ہوتا ہے۔
- حفاظت داری ایسی خدمت نہیں ہے جو عام طور پر ہر بینک پیش کرتا ہو، جب کہ محفوظ امانتی خدمت، بینک کا ایک عام کاروبار ہوتا ہے۔

فروخت اور بازخرید کا معاہدہ۔ اسے ریپو (repo) یا بازخرید کا معاہدہ بھی کہتے ہیں۔ بعض مدات مثلاً اجناس اور تمسکات کی فروخت کی صورت میں فروخدار ایک مصرحہ مدت کے گزرنے کے بعد اسے پہلے سے طے شدہ کسی تاریخ اور قیمت پر دوبارہ خریدنے کے لئے راضی ہوسکتا ہے۔ مالیاتی ادارے سیالیت کو پورا رکھنے کے لئے اور مختصر مدت میں حاصلات کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لئے فروخت اور بازخرید کے سودے میں مشغول ہو سکتے ہیں۔

فروخت کے اخراجات۔ فروخت کے سودے میں ادا کردہ کمیشن اور فیس سمیت خرچ کئے جانے والے اخراجات جس میں فروخداروں کی تنخواہیں اور نمونوں کی لاگتیں شامل ہوتی ہیں۔ کچھ فروخت کے اخراجات شے کی قیمت فروخت میں نہیں شامل کئے جاتے، مثلاً پیکنگ، گاڑی کا کرایہ، اخراجات باربرداری جو کہ گاہک سے علیحدہ طور پر وصول کئے گئے ہوں، خواہ انہیں فروخدار نے برداشت کیا ہو اور خریدار سے حصول کئے گئے ہوں۔

سلواژ مالیت۔ اسے کباڑی مالیت بھی کہتے ہیں۔ کسی نصبیہ اثاثے کی یہ وہ متوقع قیمت ہے جو اس اثاثے کی کارآمد مدت گزرنے کے بعد مل سکے۔ عام طور پر اسے فرسودگی کے اخراجات متعین کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بچت۔ مستقبل میں استعمال کے لئے جاریہ آمدنی کے ایک حصے کو بچانا، یا آمدنی کو اخراجات سے بچانے کا عمل۔

بچتیں۔ ایک عرصے میں بچائی ہوئی رقم جس کی درجہ گھریلو بچتیں، کاروباری یا کارپوریٹ بچتیں، یا انفرادی بچتوں کے طور پر ہوتی ہے۔ معاشیات میں بچتوں کی تعریف قومی آمدنی کا قومی صرف سے زیادہ ہونا ہے۔

بچت کھاتہ۔ بینکوں یا امانت قبول کرنے والے اداروں کے پاس رکھا ہوا وہ کھاتہ، جو مختلف عرصیت کی طرمی امانتوں، یا مقررہ عرصیت کی امانتوں اور سودی امانتوں پر مشتمل ہو۔ یہ عام طور پر سودی کھاتے ہوتے ہیں اور ان چیک والے کھاتوں یا جاری کھاتوں سے مختلف ہوتے ہیں جو کہ سودی ہوں یا نہ ہوں۔

بچت اور قرض کی انجمن۔ کفایت شعاری کے ادارے یا بچت اور قرض کی انجمنیں جو مقامی بنیاد پر منظم اور بذریعہ منشور قائم کی جاتی ہیں، جس کی رکنیت ایک واحد ادارے یا بڑی کارپوریشنوں کے روزی گران تک محدود ہوتی ہے یا رکنیت پیشہ وارانہ گروہوں پر مبنی ہوتی ہے۔ بچت اور قرض کی انجمنیں بچتیں جمع کرنے، اور غیر منقولہ املاک کے لئے قرضے منظور کرنے، پٹے داری، اور رہن کے قرضوں تک محدود ہوسکتی ہیں یا بینکاری کی خدمات کا ایک سلسلہ بھی مہیا کرتی ہیں۔ اور انہیں نیم بینکاری کا ادارہ سمجھا جاتا ہے۔

بچت بینک۔ وہ بینک اور مالیاتی ادارے جو اپنے گاہکوں سے بچتی امانتیں قبول کرتے ہیں۔ بعض ممالک میں یہ خصوصی بینک ہوتے ہیں۔ پاکستان میں تمام تجارتی بینک، کچھ ترقیاتی بینک، ڈاک خانے اور بعض دوسرے مالیاتی ادارے بھی بچت بینک کے طور پر کام کرتے ہیں۔

بچت کے نقصان کا خطرہ۔ اس سے مراد بچت کی نامیہ مالیت میں وہ کمی ہے جو مستقبل میں پیش آئے، جس کی وجہ شرح سود میں اتار چڑھاؤ ہوسکتا ہے۔ یا جب گرانی کی شرح امانت کی شرح سود سے زیادہ ہو جائے، یا جب بچت امانتوں کی شرح حاصل گرانی کی شرح سے کم ہو جائے تو اُن کی اصلی مالیت گھٹ سکتی ہے یا بچتوں کی سرمایہ کاری کے دیگر مواقع ملیں جو بہتر شرح حاصل پیش کرسکیں تو بچتوں پر حاصل کم ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ خطرات اور وہ اندیشے جو کہ امانتی اداروں کی ناکامی یا دیوالیہ ہونے سے منسلک ہوں۔

بچتوں کی سقفی حد۔ یہ شرح سود بچت امانتوں پر مرکزی بینک کی جانب سے مقرر کی ہوئی بیشترین شرح سود ہے، یا ایک اوپری حد جو کہ بچت سرٹیفکیٹ یا بچت بانڈ پر امانت داروں کو دی جاسکتی ہے۔ اس بندش کا مقصد شرح سود میں عمومی اضافے کو کنٹرول کرنا ہے۔ لیکن اگر بازار کی شرح سود سقفی حد سے اونچی ہو تو یہ بندش سودمند ہونے کے بجائے الٹا نقصان دہ بھی ہوسکتی ہے۔

قلتی قیمت۔ ایک معاشی اصطلاح جو کسی خاص عرصہ وقت میں، خاص طور پر بازار میں رسد اور طلب کے حالات پر مبنی کسی شے کی قلتی قدر کا اظہار کرتی ہے۔ یہ ایک ایسی قیمت ہے جو اس شے کے بہترین استعمال کی قدر کی عکاسی کرتی ہے اور بازار کے حالات سے متعین ہوتی ہو۔

قرض کی درخواست کی چھان بین۔ یہ کسی قرض گار کی جانب سے قرض کی درخواست کی ایک ابتدائی چھان بین ہے۔ اس بتدائی چھان بین کے بعد لیکن قرض کا فیصلہ کرنے سے پہلے قرض کی درخواست کی مکمل جانچ کاری کی جاتی ہے۔ جس میں قرض خواہی سے متعلق اعداد وشمار کی جانچ اور تصدیق، اور مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ شامل ہے۔ قرض کی درخواست میں دی گئی غیر واضح اور ناکافی اطلاعات کے بارے میں استفسارات کئے جاتے ہیں اور قرض کی منظوری سے پہلے وہ اضافی معلومات اکٹھا کی جاتی ہیں جن کی ضرورت ہو۔

موسمی قرضے کی لائن۔ بینکوں کی جانب سے اپنے گاہکوں کی مختصر مدت کے قرض کی ضروریات پوری کرنے کے لئے منظور کردہ قرضے کی لائن جو ان کی کاروباری سرگرمیوں کے موسمی دورانیہ سے منسلک ہوں۔ اس کے لئے بینکوں کو اس امر کی ضرورت ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے قرض داروں کی جانب سے موسمی نکاسات کی تکمیل کے لئے کافی مقدار میں قرض یاب رقوم کا پہلے سے بندوبست کررکھیں۔

قرض کی موسمی طلب۔ مختصر مدتی قرض کی طلب جو کاروباری سرگرمیوں اور مالیاتی ضرورتوں کے موسمی دورانیے پر مبنی ہوں۔

ثانوی بازار۔ مالیاتی اثاثوں کے بازار یا تمسکات کے بازار جہاں موجودہ تمسکات، اسٹاک، بانڈ اور دوسرے مالیاتی اثاثے ابتدائی اجراء کی عوضیہ رقم پوری ہونے یا ادارتی سرمایہ کاروں کے ہاتھ فروخت ہو جانے کے بعد دوبارہ فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اسٹاک ایکس چینج، بانڈ مارکیٹ یا او ٹی سی مارکیٹ جہاں تمسکات، قرضی تصیرایات یا حصص کی خرید اور فروخت کی جائے جو کہ باضابطہ مارکیٹ سے ماوراء ہے۔

محفوظ لازمہ۔ ایک لازمہ جو مناسب تحفظ یا ضمانت کے ذریعہ محفوظ کر دیا گیا ہو۔

محفوظ قرض۔ کوئی قرض جسے کوئی مرئی کفالہ کے ذریعے محفوظ کر دیا گیا ہو تا کہ قرض دار کی جانب سے نا ادائیگی کی صورت میں کفالہ فروخت کیا جا سکے اور فروخہ سے قرض کی بقایا رقم کا تسویہ کیا جا سکے۔

محفوظ ضمانت۔ کفالہ کے ذریعہ محفوظ کی گئی ضمانت جو ایسی ضمانت کے برعکس ہے جو بغیر کسی کفالہ کے جاری کی گئی ہو۔ نیز کوئی ایسی ضمانت جس کی ادائیگی کسی دعویٰ کی صورت میں یقینی ہو، مثال کے طور پر کسی بینک کی ضمانت بمقابلہ کسی ایسی ضمانت کے جو ادا نہ ہو سکے۔

غیر منقولہ جائیداد پر قرض۔ کوئی طویل مدتی رہنی قرضہ جسے کسی جائیداد یا غیر منقولہ املاک کی کفالت سے محفوظ کیا جائے جس کا لیان یا حق ملکیت زیر کفالت ہو۔ خاص طور پر وہ قرض جو کفالی جائیداد کی مالیت کا 70 یا 80 فیصد سے زائد نہ ہو جس کے ساتھ جائیداد پر رہنی قرض کی برتری اس دعویٰ کے خلاف تسلیم کی جائے جو بعد میں سامنے آئے۔ مثلاً قرض دار کے دیگر قرضوں پر دیفالہ یا قرقی کی صورت میں رہنی قرض کا برتر دعویٰ۔

تحفظ (بینکاری)۔ بینکاری کے کاروبار میں تحفظ کو کفالہ بھی کہتے ہیں اور یہ اثاثوں، پراپرٹی، امانتوں یا ایسی قدر یاب اشیاء، پر مشتمل ہوتا ہے۔ جسے کوئی قرض حاصل کرنے کے لئے بطور ضمانت عہد یہ طور پر رکھا جائے۔ (اندراج دیکھئے)

زرضمانت کا کھاتہ۔ کسی کمپنی کے پاس بطور ضمانت رکھوائی ہوئی امانت کا کھاتا جیسے مفاد عامہ کی کمپنی یا ٹھیکے دینے والی کسی کمپنی کے پاس زرضمانت رکھنے کے لئے کھاتہ جو کہ ٹھیکے کی تسلی بخش تکمیل، یا معاہدے کی شرائط پوری کرنے کے عوض رکھوایا جائے۔

قرض کی ضمانت۔ کوئی مرئی ضمانت جو کسی قرض کے تحفظ کے لئے حاصل کی گئی ہو۔ یہ غیر منقولہ اثاثے، پلانٹ اور مشینری، تجارتی اسٹاک یا مالیاتی تمسکات ہو سکتے ہیں اگر انہیں کسی قرض حاصل کرنے کے لئے عہد یہ طور پر رکھا گیا ہو، یا حصص، بانڈ، امانتوں کے سرٹیفکیٹ، حیاتی بیمے کی پالیسیاں، نقدی، یا بینک کی امانتیں ہو سکتی ہیں جنھیں بطور تحفظ رکھا گیا ہو۔

ضمانتی امانت۔ ضمانتی امانت وہ نقد رقم ہے جسے ایک فریق دوسرے فریق کے پاس اپنی فعالیتکی ضمانت کے طور پر کسی معاہدے کے تحت لوازم پورے کرنے کے لئے رکھواتا ہے۔ نا فعالیت کی صورت میں پوری امانت یا اس کا ایک حصہ ضبط کر لیا جاتا ہے۔

تمسکات (مالیات)۔ مالیات میں تمسک ایک مالیاتی اثاثہ ہے۔ جیسے ترجیحی اسٹاک یا عمومی اسٹاک، حصص، بانڈ، تجارتی یا خزانہ بلز جو سرمایہ کاری خریطے کی تشکیل کرتے ہوں۔ کسی اجراءگر کے لئے تمسک کا مثنیٰ اسٹاک، بانڈ اور بلز یا وہ مالیاتی نصیرایات ہیں جن کے ذریعے طویل یا درمیانی مدت کے قرض یا مالکایہ کی رقوم حاصل کی جاسکیں تاکہ ان سے سرمانت کی جاسکے یا سرمائیت کی جاسکے۔ مزید، تمسک کاروباری سرمائے اور دوسری مالیاتی ضروریات کے لئے مختصر مدتی مالکاری کا نصیرایہ بھی ہوسکتا ہے۔

تمسکات پر قرض۔ مالیاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے، یا اسٹاک اور بانڈ خریدنے کے لئے بطور کفالہ تمسکات پر حاصل کیا ہوا کوئی قرض۔ کسی سرمایہ کار کے کھاتے میں رکھے ہوئے تمسکات کے عوض وسطیار خانوں کی جانب سے پیش کردہ قرض کا سلسلہ۔

تمسکات کے مارجن کھاتے۔ وسطیار خانے یا تمسکات کے کاروباریوں کے پاس کسی سرمایہ کار کے وہ کھاتے جو کہ قرض کی سہولت اس وقت فراہم کرتے ہیں جب کہ سرمایہ کار کے اپنے وسائل تمسکات کی خرید کے لئے ناکافی ہوں، یعنی تمسکات کے لئے سرمایہ کاری کی لاگت کھاتوں میں دستیاب رقوم سے زیادہ ہو۔ یہ کھاتے ایک طرح کی اوورڈرافٹ سہولت مہیا کرتے ہیں لیکن ان قرضوں کی کوئی حتمی عرصیت نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کی ردائگات پابند وقت ہوتی ہیں، بشرطیکہ قرض پر خریدے ہوئے تمسکات کی مالیت قرضوں کی رقوم سے بیشتر رہے۔ البتہ اگر ان تمسکات کی بازاری مالیت ایک تہائی سے زیادہ کم ہوجائے تو وسطیار خانہ ان قرضوں کی واپسی کا مطالبہ کرسکتا ہے یا پھر مزید امانتیں طلب کرسکتا ہے تاکہ مارجن پر لئے ہوئے قرضوں اور تمسکات کی بازاری مالیت کا منفی فرق پورا کیا جاسکے۔

تمسکات کا مارجن قرض۔ وسطیار خانوں کی جانب سے اپنے پاس رجسٹرڈ کردہ سرمایہ کاروں کو دیئے گئے وہ قرض جو کہ تمسکات کی مارجن خریداریوں کے لئے ہوں۔ البتہ ان تمسکات کو بطور کفالہ رکھ لیا جاتا ہے اور ساتھ ہی سرمایہ کار کی ضمانت بھی لی جاتی ہے تاکہ اگر ان کفالی تمسکات کی بازاری مالیت کم ہوجائے تو قرض کا تحفظ ہوسکے۔

تمسکات، مارجن کے مطلوبات۔ ایک ضوابطی تحفظ جو کسی ایسے تمسک کی بازاری مالیت کے اس حصے پر بندش لگاتا ہے جس کو تمسکات کے سودوں کے واسطے قرض حاصل کرنے کے لئے بطور کفالہ استعمال کیا جائے تاکہ سرمایہ کاروں کی جانب سے قیاسی خریداری کو روکا جاسکے۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ سرمایہ کار کو تمسکات کی خریداری پر اپنی طرف سے بھاری رقم لگانی پڑتی ہے۔ وسطیار خانوں میں سرمایہ کاروں کے کھاتوں پر مارجن کی مطلوبات کو اسٹاک اور بانڈ کی اس مجموعی ملکیت کے مطابق لاگو کیا جاتا ہے جو کہ فی الوقت کھاتے میں موجود ہو۔

تمسکاتی بازار۔ اسٹاک، بانڈ اور دوسرے تمسکات کا کوئی بازار جو تمسکات کے خریداروں، فروخداروں اور ایسے بازار سازوں پر مشتمل ہو جو اپنا کاروبار اسٹاک ایکس چینج میں کرتے ہوں، یا ایکس چینج سے باہر او ٹی سی مارکیٹ میں، جو ضروری نہیں کہ کسی مخصوص مقام یا جگہ سے وابستہ ہو۔ ابتداء میں تمسکات کے اصل اجراءگر یا تو کوئی کارپوریشن، یا حکومتیں، یا دوسرے قرض خواہ ادارے ہوتے ہیں۔ جب کہ اس کے خریدار سرمایہ کار ہیں جو افراد، کاروبار، یا ادارے ہوسکتے ہیں۔ اجراء کے بعد تمسکات کی تجارت اسٹاک ایکس چینج اور او ٹی سی بازاروں میں کی جاتی ہے۔

- **اولین بازار۔** تمسکات کے لئے اولین بازار کسی نئے تمسک کے اجراء کے لئے ادارتی سرمایہ کاروں، مالیاتی ثالثیؤں، ذمہ نویسوں یعنی سرمایہ کار بینکوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعدازاں اولین بازار میں کسی نئے تمسک کے یہ اولین خریدار اسے عام پبلک یا ثانوی بازار میں سرمایہ کاروں کو باز فروخت کے لئے پیش کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر قرض کے بازاروں میں کارپوریٹ یا دینچروں کا عوامی اجراء اولین طور پر خریداری کے ضامنوں یعنی ذمہ نویسوں کی جانب سے خریدا جاتا ہے، اور پھر اسے ثانوی بازار میں پبلک کو او ٹی سی مارکیٹ میں فروخت کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح خزانہ بل اور سرکاری بانڈ کا کوئی نیا اجراء پہلے ان ابتدائی بیوپاریوں کو بیچا جاتا ہے جو مرکزی بینک کے پاس رجسٹرڈ ہوتے ہیں جو زیادہ تر بینک یا دوسرے مالیاتی ادارے ہوتے ہیں۔ مالکایوں کے بازار میں، خواہ یہ اسٹاک کے نئے اجراء کا فلوٹ ہو یا کوئی پہلی عوامی پیش کش ہو، ابتدائی فروخت یا تو ذمہ نویسوں کو کی جاتی ہے یا وسطیار فرموں کو دی جاتی ہے۔ پھر اس کی باز فروخت ثانوی بازار میں عام پبلک کو یا سرمایہ کاروں کو کی جاتی ہے۔
- **ثانوی بازار۔** یہ اجراء شدہ تمسکات، اسٹاک، بانڈ اور دوسرے مالیاتی اثاثوں کے بازار ہیں جہاں ہر طرح کے سرمایہ کار تاجرت کرتے ہیں۔ یا جہاں پر ابتداء میں ادارتی سرمایہ کاروں نے کوئی نیا اجراء یا ذمہ نویسوں سے خریدا ہو اور اب انہیں عام پبلک کو بیچ رہے ہوں۔ یوں تمسکات کا ثانوی بازار اسٹاک ایکس چینج ہے۔ یا پھر ثانوی بازار او ٹی سی مارکیٹ ہے جو کہ بیوپاریوں، وسطیاروں، تصفیہ کے ایجنٹوں، بازار سازوں، انفرادی خریداروں اور فروختداروں کے نیٹ ورک پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر قرض کا ایک قابل فروخت نصیرا یہ جیسے کوئی بانڈ جس کے ابتدائی اجراء کو ادارتی سرمایہ کار خرید لیں اس کے بعد اس کو نئے سرمایہ کار کو فروخت کر دیا جائے۔ اس قسم کی باز فروخت براست یا کسی ثالث کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔

تمسکاتی بازار میں بیوپاری کی بدعنوانی۔ تمسکاتی بیوپاری کی بڑی بدعنوانیاں کئی طرح کی ہو سکتی ہیں۔ مثلاً تمسکات کی اندرون خانہ تجارت جو ایسے حساس اعلانات سے پہلے مکمل کر لی جائے جس کا علم صرف اندرونی حلقے کو ہو جس کی وجہ سے تمسک کی بازار کی قیمت میں تبدیلی کا امکان ہو۔ یا کاروبار کی غلط رپورٹ جو بازار کے رویئے کے خلاف تاثر پیدا کریں، یا مصنوعی طور پر دبائی ہوئی قیمتیں، یا افراطیہ قیمتوں پر مبنی بازار میں رقم کاری، یا کسی تمسکاتی سودے کو ٹالنا، یا اس پر عمل نہ کرنا، یا اس کے کاروبار سے انکار کر دینا، خصوصاً بازار کی سیمابی کیفیت میں بروقت تاجرت نہ کرنا۔ یہ سبھی بیوپاری کی بدعنوانیوں میں شامل ہیں۔

تمسکاتی بازار کی سہولیات۔ یہ سہولیات مختلف قسم کے تمسکات کی فہرست بندی، معاملہ بندی اور تجارت بندی پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمسکات کی امانت گاہ اور رجسٹریشن، ادائیگیاں تصفیے اور خلاصی کی سہولیات، شرح بندی اور معیارات، نرخ کی پیش کش اور معلومات اور مالیاتی خدمات ان سہولیات میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں وسطیاروں، تاجروں، وساطیوں کے نیٹ ورک کا ضمیمہ جو قانونی اور ضوابطی دائرہ کار میں، یا خود ضابطی انتظامات کے تحت تاجرت کرتا ہے اور جس کی دیکھ بھال اور تکمیل کے میکانیئے کا بندوبست بھی کرتا ہے۔

تمسکاتی بازاروں کے احراف۔ تمسکاتی بازاروں کا قوزی حرفہ وساطت کرنا ہے۔ یعنی کہ ایک طرف مختلف قسم کے قرض خواہ مثلاً کمپنیاں، کاروبار یا حکومت کی مالی ضروریات اور دوسری طرف سرمایہ کاروں کے تمسکاتی خریطے پر معقول حاصلات کے مواقع کے مابین وساطت پیدا کرنا ہے۔ وساطت کا یہ سلسلہ ان دوطرفہ ضروریات کو اس طرح سے پورا کرتا

ہے کہ ایک طرف تو قرض خواہوں کو طویل مدتوں کے لئے سرمایہ کی بڑی رقوم کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں پورا کرنا کسی واحد سرمایہ کار کی بساط سے باہر ہے، بلکہ اداراتی سرمایہ کاروں کی بساط سے بھی باہر ہوسکتا ہے، کیونکہ اداراتی سرمایہ کاران یہ رقوم عام طور پر گھریلو امانتوں سے اکٹھا کرتے ہیں۔ دوسری طرف نہ صرف سرمایہ کار اتنی بڑی رقم اکیلے مہیا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں بلکہ ہوسکتا ہے کہ وہ طویل مدت کی سرمایہ کاری سے احتراز بھی کریں۔ علاوہ ازیں قرض خواہان اپنی قرض داریوں کی لاگت کو کم سے کم تر کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، جب کہ سرمایہ کاران اپنے حاصلات کو بیشتر کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اس تفاوت کو دور کرنا اور ان دو پارٹیوں کے مابین وساطت پیدا کرنے کا عمل تمسکاتی بازاروں میں کیا جاتا ہے۔

تمسکاتی بازار کے قوانین وضوابط۔ ان سے مراد مختلف قسم کے تمسکات مثلاً اسٹاک، حصص، بانڈ یا بل کے اجراء اور فہرست بندی سے متعلق قوانین اور قواعد وضوابط ہیں، جو تمسکاتی بازار اور اسٹاک ایکس چینج کے معمول کے عمالات پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں تاجرات اور وسطیاروں، کاروباریوں اور او ٹی سی بازار کے عمالات اور سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے والے قواعد و ضوابط بھی اس میں شامل ہیں۔ ثانوی بازار میں اجراء کاران، خریداران اور فروخداران کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے اور ان کی نگرانی کے لئے قائم کردہ قانونی ڈھانچہ بھی اس زمرے میں شامل ہے۔

تمسکات بازار کے بازارساز۔ اسٹاک ایکس چینج میں بازارسازی وہ ممبران یا وسطیارے کرتے ہیں جنہیں اسٹاک ایکس چینج نے دوسرے وسطیاروں یا بیوپاریوں سے اسٹاک ایکس چینج کے فرش پر کاروبار کرنے کے لئے نامزد کیا ہو۔ اسی لئے انہیں وسطیارے یا فرشی بیوپاری بھی کہتے ہیں۔ او ٹی سی بازاروں میں بازارساز وہ بیوپاری ہوتے ہیں جو ان وسطیاروں سے خرید وفروخت کرتے ہیں یا خود اپنی طرف سے یا سرمایہ کاروں اور گاہکوں کی جانب سے کاروبار کرتے ہیں۔

تمسکات کے بازار کی قیمت۔ کسی تمسک کی قیمت کا تعین بازار ساز، بازار کی حالت کے مطابق کرتے ہیں، جب کہ سرمایہ کار کے لئے یہ قیمت معینہ ہوتی ہے۔ تمسکات کے تاجرات میں بازار کی عملیاتی قیمتیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

- **نیلامی قیمت۔** یا بولی کی یہ وہ قیمت ہے جو کوئی بیوپاری کسی تمسک کے واسطے دینے کے لئے راضی ہو۔ لہٰذا بولی کی قیمت کسی سرمایہ کار کی قیمت فروخت ہے۔
- **مطلوبہ قیمت یا مانگی ہوئی قیمت** جو کوئی بیوپاری کسی تمسک کے واسطے قبول کرنے پر راضی ہو۔ لہٰذا کسی سرمایہ کار کے لئے یہ قیمت خرید ہے۔
- **قیمت کا فراخ۔** یہ کسی تمسک کے لئے قیمت پیشکش اور مطلوبہ قیمت کے مابین فرق ہے۔

تمسکاتی بازار کے ضابطران۔ یہ سرکاری ایجنسیوں اور محکموں کے افسروں اور تمسکاتی بازار کی نگراں اور ضوابطی ہستیوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جیسے سیکوریٹیز ایکس چینج کمیشن جو تمسکاتی بازار میں سرگرم سرمایہ کار بینکوں، بیوپاریوں، وسطیاروں اور ایجنٹوں، امانت خانے، ادائیگی اور تصفیاتی اداروں کے عمالات کو کنٹرول کرنے کے قوانین اور قواعد وضوابط کو وضع کرنے اور انہیں نافذ کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

تمسکاتی بازاروں میں تجارت۔

- **دن کا آرڈر۔** یہ کسی سرمایہ کار کی جانب سے دیا ہوا وہ آرڈر ہے جس کی تکمیل اسی دن کے خاتمے پر کی جائے جس دن وہ آرڈر وسطیارے کو ملے، البتہ اس آرڈر میں قیمت کی صراحت کی جاتی ہے۔ عموماً یہ آرڈر کسی یونٹ ٹرسٹ یا سرمایہ ٹرسٹ کے حصص کے لئے ہوتا ہے جن کی مالیت یا جن کی قیمت کاروباری دن ختم ہونے کے بعد متعین ہوتی ہے۔
- **حدی آرڈر۔** اس آرڈر کے تحت سرمایہ کار اپنے وسطیارے کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ خریداری اس قیمت سے زیادہ، یا فروخت داری اس مصرحہ قیمت سے کم پر نہیں کرے گا جس پر آرڈر دیا گیا ہو۔ اگر یہ مصرحہ قیمت نہ مل سکے تو پھر آرڈر کی تکمیل نہیں کی جاتی۔ اگر آرڈر کافی بڑا ہو تو ممکن ہے آرڈر پورا نہ کیا جا سکے کیونکہ تاجرت سو حصوں پر مشتمل ایک لاٹ میں مکمل کی جاتی ہے۔
- **بازاری آرڈر۔** یہ سرمایہ کار کی جانب سے وسطیار کو دیا ہوا وہ آرڈر ہے جس کی رو سے کسی تمسکہ کی خرید و فروخت، بازاری قیمت پر اسی وقت کر دی جائے جب وہ آرڈر وسطیار کو ملے، خواہ وہ قیمت کچھ بھی ہو۔ یعنی کہ جب بھی وہ آرڈر اسٹاک ایکسچینج میں یا اوٹی سی مارکیٹ میں پہنچے اس کی تاجرت کر دی جائے۔ یوں مارکیٹ آرڈر میں تاجرت یقینی ہوتی ہے، البتہ قیمت غیر متعین ہوتی ہے۔ یعنی جب آرڈر بازار میں پہنچے تو خریداری کے آرڈر میں کوئی تمسک اس کم سے کم قیمت پر خریدا جاتا ہے جو کہ فروخداران مانگ رہے ہوں۔ جب کہ فروخداری کے آرڈر میں کوئی تمسک اس زیادہ سے زیادہ قیمت پر بیچا جاتا ہے جس پر خریدار لینے کے لئے تیار ہوں۔
- **امتناعی آرڈر۔** یہ وہ آرڈر ہے جس کی تاجرت صرف اس وقت کی جاتی ہے کہ بازاری قیمت سرمایہ کار کی مصرحہ امتناعی قیمت تک پہنچ جائے۔ یعنی وسطیارے کو تاجرت کا اختیار صرف اس وقت ہوتا ہے جب یہ دونوں قیمتیں یکساں ہو جائیں اور امتناعی آرڈر کی حیثیت بازاری حیثیت ہو جائے، اس کے بعد ہی یہ آرڈر پورا کیا جا سکتا ہے۔ عین ممکن ہے آرڈر اس قیمت پر پورا کیا جائے جو کہ صرحہ قیمت ہو، خصوصاً سیمابی حالات میں جب کہ تمسکات کی قیمتوں میں بڑی سرعت سے تبدیلیاں ہو رہی ہوں۔

تمسکاتی بازار کے تجارتی قواعد۔ یہ ان قواعد کا مجموعہ ہے جو کہ بیوپاریوں، وسطیاروں یا بازارسازوں پر خود ضابطے کے طور پر لاگو ہوتے ہیں اور حسب ذیل ہیں۔

- **بہترین عمل کاری۔** کسی سرمایہ کاری کو وسطیار کی جانب سے یہ یقین دہانی کہ وہ تاجرت صرف اس طور پر کرے گا جو سرمایہ کار کے ارادے کے مطابق ہو، یعنی خرید و فروخت کے آرڈر کو بولی کی نرخ یا مسابقاتی قیمتوں سے مربوط کرے گا اور اپنے کمیشن کو علیحدہ رکھے گا۔
- **متاجرہ کی یادداشتیں۔** یہ اس سودے کا ثبوت ہے جو کہ سرمایہ کاروں کی جانب سے اس وقت کئے گئے ہوں جیسے کہ ہدایت کی گئی تھی۔
- **فرنٹ رننگ۔** یہ قواعد کی رو سے منع ہے۔ لیکن یہ عموماً اس توقع میں کی جاتی ہے جب کوئی آرڈر اتنا بڑا ہو کہ وہ بازاری قیمت پر اثر انداز ہو گا۔ وہ اس طرح سے کہ آرڈر ملنے پر وسطیار اپنے گاہک کی تاجرت کرنے سے پہلے، اپنی طرف سے اپنی رقوم لگا کر خریداری کر لے، اور بعد میں جب قیمت واقعی تبدیل ہو جائے تو پھر اپنی پوزیشن کی تاجرت کرے اور یوں قیمت کی اس تبدیلی سے فائدہ اٹھائے جس کی تاجرت میں وہ وسطیار خود ایک پارٹی تھا۔
- **تجارتی تشہیر۔** تجارت کی تشہیر اس آرڈر کے بارے میں کی جاتی ہے جس میں کوئی خطرہ نہ ہو۔ یہ کمپیوٹروں کے ذریعہ کی جاتی ہے تاکہ سرمایہ کار کو یہ یقین ہو کہ آرڈر مناسب قیمت پر پورا کیا گیا ہے۔ البتہ اگر اس آرڈر کے لئے وسطیار یا بیوپاری یا بازارساز کو اس پوزیشن سے منسلک خطرہ مول لینا پڑے تو پھر یہ تشہیر کاروباری دن کے ختم ہونے تک رک سکتی ہے۔

- **تجارت کی رپورٹ۔** ایک قانونی تقاضہ کہ تمام تجارتی اطلاع ایکس چینج کو فوراً بھیج دی جائے تا کہ اسٹاک ایکس چینج اس لائق ہو کہ وہ تجارتی قیمت اور پیش کشوں کا گزشتہ تاجرات اور آرڈر کے حجم سے موازنہ کر سکے اور اس امر کا اطمینان کرے کہ کاروبار بہترین دستیاب قیمت پر ہوا ہے۔
- **نو خرید کے تحت تمسکات کی فروخت۔** وہ تمسکات جو ابتدائی فروخدار نے اس معاہدے کے تحت فروخت کئے ہوں کہ وہ اسے بعد میں ایک مقررہ شرح اور مصرحہ تاریخ پر دوبارہ خرید لے گا۔ یہ اسٹاک ایکس چینج میں تمسکات کے ان تاجرات سے مختلف ہے جس میں تاجرت بازخریداری کے معاہدے پر مبنی نہیں ہوتی، اور قیمتیں مقررہ نہیں ہوتیں، یعنی بازار کی صورت حال کے مطابق ان میں اتار چڑھاؤ ہوسکتا ہے۔

تمسکیت۔ جدید بینکاری کی ایک اختراع جس میں بینک کے قرضوں اور دوسرے اثاثوں کو ایسے تمسکات میں تبدیل کرنے کا طریقہ کار شامل ہے جن کی بازار میں خرید وفروخت کی جا سکے، اور جنہیں سرمایہ کاروں کو بیچا جا سکے۔ اور یوں بینکاری کے خطرات کو متنوع کیا جا سکے، اور مالیاتی لیوراج کو بڑھایا جا سکے۔ یہ کسی فرد یا بینکاری تاجرت، مثلاً ضمانت کے اجراء کے لئے، تحفظ حاصل کرنے کا ایک طرز ینہ ہے۔

قطعہ واریت۔ اس سے مراد سرگرمیوں کے ایک حلقے کو اس کے مختلف حصوں یا قطعات میں تنظیمی طور پر، یا اجرائی طور پر، یا مالیاتی طور پر مخصوص کر دینا ہے۔ مثلاً قرض گاری کی سرگرمیوں کو کئی حصوں میں بانٹ دینا، جیسے کہ تجارتی بینکوں کی جانب سے صرف نجی کاروباروں کے لئے تجارتی قرض گاری، یا آجرات کے لئے صرف مخصوص مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض گاری، یا سرمایہ کاری کے لئے صرف سرمایہ کار بینکوں کی جانب سے قرض گاریاں جو کہ صرف انہیں شرائط کے تحت اور صرف اسی دائرہ کار میں کی جا سکیں جن کی صراحت قطعہ وار کی گئی ہو۔ ان شرائط کی خلط ملط کی اجازت نہیں ہے اور اگر ایسا کیا بھی جائے، تو ان کی لاگت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قطعہ واریت کسی مداخلانہ نظام یا جبرانہ مالیاتی نظام کا خاصہ ہے۔

بازاروں کی قطعہ واریت۔ یہ قطعہ واریت قانوناً ہوسکتی ہے یا بازاری طور طریقوں سے رونما ہوسکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بازار ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے اور گاہکوں کو اسی قسم کی خدمات یا اشیاء کی تاجرت مختلف قیمتوں یا طرام پر کرنا پڑتی ہے۔

مالیاتی بازاروں کی قطعہ واریت۔ یہ قطعہ واریت ابھرتے ہوئے مالیاتی بازاروں میں رونما ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایک ہی قسم کے مالیاتی نصیرائے یا تمسکات کی تاجرت مختلف قیمتوں اور شرائط پر کی جاتی ہے جو کہ بازار کے شرکاء یا بازار کے مخصوص قطعے پر مبنی ہوتی ہے، البتہ پختہ مالیاتی بازاروں میں بھی قطعہ واریت بھی ہوسکتی ہے اگر بازاری وساطت کے طور طریقے غیر ضابطہ ہوں یا پھر مالیاتی نصیرائیوں میں تمیز کرنا آسان نہ ہو۔

بینکاری نظام کی قطعہ واریت۔ کسی بینکاری نظام میں قطعہ واریت اس وقت نمودار ہوتی ہے اگر بینکاری قوانی، قواعد اور ضوابط بینکوں کی وساطتی سرگرمیوں کو شعبہ جاتی طور پر یا گاہکوں کے اقسام کی بناء پر اس طرح منضبط کریں کہ بینک اپنی خدمات کو وسیع نہ کر سکیں۔ یا پھر بینکاری تاجرت کی وضاحت اس طور پر کی جائے کہ وہ قطعہ واریت کو فروغ دیں۔ اس قسم کی قطعہ واریت جبرانہ مالیاتی نظام میں عام ہے، اس کی وجہ سے ایسے نظام کی نمو اور اس کی مالیاتی رسائی یا مالیاتی گہرائی کم ہو جاتی ہے۔

سینوراژ۔ کسی فرمانروا کا یہ اختیار کہ وہ زر کو جاری کر کے یعنی کرنسی اور سکے جاری کر کے وسائل پر کمان حاصل کرے۔ گذشتہ زمانوں میں سینوراژ میں سکوں کا اجراء شامل تھا جن کی عرفی مالیت اس سکے میں شامل سونے اور چاندی کی مقدار پر مبنی قیمت سے زیادہ ہوتی تھی۔ موجودہ زمانے میں سینوراژ کی اصطلاح سے مراد حکومت کا وہ اختیار ہے جس کے ذریعے وہ کرنسی کے ایسے اجراء سے مالیاتی اور حقیقی وسائل پر دسترس حاصل کریں جس کو محفوظات کی پشت پناہی نہ میسر ہو، اور جو پیداوار، روزگار اور معاشی سرگرمی میں اضافے کی ضروریات سے زائد ہوں۔ اور یوں گرانی پیدا ہو اور اس کے نتیجے میں کرنسی کی حقیقی قدر میں تخفیف ہو اور اس تخفیف جس کی وجہ سے کرنسی کی عرفی مالیت یا قدر اور اس کی حقیقی قدر کے مابین مالیاتی فرق پیدا ہو۔ یہ فرق حکومت کو حاصل ہوتا ہے اور یوں حکومت کو مالی وسائل مہیا کئے جاتے ہیں۔ فی زمانہ، مالیاتی عالم گیریت کے بڑھتے ہوئے دور میں سینوراژ ان چند ملکوں کو حاصل ہو رہا ہے جن کی کرنسیاں مضبوط ہیں اور مکمل طور پر تبدلیاب ہیں۔ انہیں بین الاقوامی ادائیگیوں اور تصفیات کے لئے وسیع ذخائر میں ترجیحی کرنسی کے طور پر رکھا جاتا ہے۔ ان کرنسیوں کی عام پبلک بھی جوق در جوق حاصل کرنے میں سرگرداں رہتی ہے خواہ یہ بین الاقوامی سیالیت کی خاطر ہو یا تاجرات کی خاطر ہو یا محفوظات کی خاطر ہو۔

خود مالیات۔ مال کاری کی ایک اسکیم جس کے تحت کسی منصوبے یا کاروباری ونچر کے لئے قرض لی گئی رقومات اس طرح استعمال کی جائیں کہ ان سے حاصل ہونے والی آمدنی سے لیا گیا قرض اضافی رقوم کا سہارا لئے بغیر ادا کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ کسی قرض کی ادائیگی کے اخراجات پورا کرنے کے لئے خود اپنے ذرائع سے رقومات مہیا کرنا بھی اس میں شامل ہے۔

ازخود مالیاتی سرمایہ کاری۔ کوئی سرمایہ کاری جس میں بینکوں سے قرض یا تمسکاتی بازار تک رسائی کئے بغیر کوئی سرمایہ کار خود اپنے وسائل سے سرمایہ کارانہ مالیات فراہم کرتا ہے، مثال کے طور پر واحد ملکیت یا شرکت کا کاروبار، اگرچہ وہ زیادہ تر چھوٹے یا درمیانی سائز کے کاروبار ہوتے ہیں۔ لیکن اگر درمیانی یا طویل مدت کے لئے سرمایہ کاری کے واسطے بڑی رقوم کی ضرورت ہو تو پھر ازخود مالیاتی سرمایہ کاری پر انحصار ممکن نہیں ہوتا۔

خود سیال قرض۔ کوئی قرض اس انداز سے استعمال کیا جائے کہ اپنے حاصلات یا کمائیوں سے وہ خود کو بیباق کر دے۔ مثال کے طور پر وہ قرض جو ایک کار خریدنے کے لئے دیا گیا ہو اور جسے ٹیکسی چلانے کے لئے استعمال کیا جائے، اور اس سے ہونے والی کمائیاں قرضے کی ردائیگی کے لئے استعمال کی جائیں۔ یا کسی مخصوص کاروبار کے لئے دیا گیا قرض جس کی آمدنیوں سے قرض ادا ہو جائے۔

خود ضابطہ، بینک۔ اختیارات اور کنٹرول کا ایسا نظام جو کہ بینکوں نے خود وضع کئے ہوں تاکہ بینکاری سرگرمیاں ان اصولوں اور پالیسیوں کے تحت کی جائیں جو کہ بینکوں نے خود اپنائی ہوں اور یوں قوانین کی پوری پابندی کی جائے۔ برعکس اس نظام کے جہاں مرکزی بینک ضابطوں اور ہدایات کے ذریعہ ان قوانین کا اطلاق کروائے، مثلاً بینک دولت پاکستان کے محتاطی ضابطے جو کمرشل بینکوں کے کنٹرول کے لئے ہیں۔ بینکوں میں خود ضابطگی عموماً اندرونی آڈٹ کے ذریعہ کی جاتی ہے، جس میں بینک کی تاجرت کی روزمرہ یا وقتاً فوقتاً چھان بین شامل ہیں۔

خود ضابطہ، تمسکاتی بازار۔ قواعد، ضوابط، ناظمات یا طریقات جو اسٹاک ایکس چینج نے اپنی بازاری سرگرمیوں کو چلانے کے لئے نافذ کئے ہوں، اور جن کی پابندی اسٹاک ایکس چینج کے ممبروں، بیوپاریوں، وسطیاروں اور بازارسازوں کے لئے لازمی ہو۔

قرد میں شراکت کی فروخت۔ اگر تجارتی بینکوں کے لئے قرض گاری کی سقفی حد مقرر کر دی جائے جس حد تک وہ قرض دے سکتے ہیں تو کوئی بینک اس سقفی قرضے کا غیر استعمال شدہ حصہ کسی دوسرے بینک کو لاگت پر بیچ سکتا ہے۔ مزید کسی بڑے قرضے کے لئے اگر کسی بینک نے بازارگی کر لی ہو، اور اس ضمن میں سارے ابتدائی کام اور قرضی کارروائیاں مکمل کر لی ہوں تو پھر وہ بینک ایک فیس کے عوض کسی دوسرے بینک کی شراکت پر راضی ہو سکتا ہے۔

بینکوں کے سینیئر منصرم۔ یہ بینکوں کے وہ سینئر افسران ہیں جو اعلیٰ عہدے کے حامل ہوں اور سینئر جگہوں پر تعینات کئے گئے ہوں۔ منصرم عام طور سے اعلیٰ انتظامی عہدے دار کسی بینک کے مرکزی دفتر، علاقائی دفتر، حلقہ واری دفتر، یا صوبائی دفتر میں شعبوں کے سربراہ ہوتے ہیں۔

مقدم سرمایہ۔ یہ ترجیحی حصص اور حصہ داروں کے ان مالکایہ نوازی پر مشتمل ہے جسے مقدم قرار دیا گیا ہو۔ مقدم سرمایہ کے حقوق کو کسی کاروبار کے اثاثوں، حصافے، اور منافعوں پر فوقیت حاصل ہوتی ہے بمقابلہ عام حصص کے، یا دیگر قسم کے مالکایہ کے جو کہ حصہ داروں کے پاس ہوں۔ البتہ قرضی لازمات کو مقدم سرمایہ پر بھی فوقیت حاصل ہوتی ہے، یعنی کہ قرضی لازمات سب سے پہلے واجب الادا ہوتے ہیں۔ جیسے کہ بانڈ پر سود، جس کو ترجیحی حصص کے حاملین کو حصافات ادا کرنے سے پہلے دینا لازم ہوتا ہے۔

سینئر کریڈٹ افسر۔ کسی بینک کا کوئی افسر جسے قرضگاروں کے اس شعبے میں تعینات کیا گیا ہو جو کریڈٹ کے بڑے فیصلوں کا ذمہ دار ہو یا یہ افسران مرکزی دفتر کے ڈویژن یا، علاقائی دفتر یا حلقہ واری دفتر کے انچارج ہوتے ہیں۔

مقدم قرض۔ کوئی قرض جسے ردائیگی میں قرض دار کے دوسرے قرضوں پر فوقیت حاصل ہو۔ سیالیہ یا قرض داری کے معاملے میں سینئر قرض کو کسی بھی ایسی ادائیگی سے پہلے بے باق کر دیا جاتا ہے جو دیفالہ قرض داروں کے دوسرے دعویداروں کو یا دوسری لوازمات کا تصفیہ ہونے سے پہلے کیا جاتا ہے۔

سینئر لیان۔ اس سے مراد کسی قرض کے کفالہ پر قرضگار کے لیان، یعنی کہ حق تصرف کی فوقیت ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی نے ایک بڑی رقم کی واحد ضمانت پر بہت سے بینکوں سے قرض لیا ہو تو اوّل حق تصرف پہلے قرض گار بینک کو دیا جاتا ہے۔ اور دوسرے بینکوں کے لیان، یعنی کہ حق تصرف اس کے تابع ہوتے ہیں۔

سیریل قرض۔ اس سے مراد قرضے کی وہ لائن ہے جو متعدد قرضوں کے لئے کسی بینک نے منظور کیا ہو۔ یہ عام طور پر ایک ہی مقصد کے لئے اور اسی ایک ضمانت پر لیا ہوا قرض ہے۔

سروس چارجز۔ یہ خدمات کے عوض لی جانے والی فیسیں ہیں، جیسے کہ وہ فیسیں جو بینک اپنے گاہکوں سے ان کے چیک والے کھاتوں کا بندوبست کرنے کے لئے وصول کرتا ہے۔ یہ چارج عموماً ان کھاتوں سے وصول کئے جاتے ہیں جن سے کوئی آمدنی نہ ہو یا جن کے اوسط بقایا اتنے کم ہوں کہ ان سے بینکاری کی وہ لاگتیں بھی پوری نہ ہو رہی ہوں جو ان کھاتوں کو بحال رکھنے پر کی جائیں۔ انہیں اتفاقی چارجز بھی کہتے ہیں اور انہیں ششماہی یا سالانہ بنیاد پر وصول کیا جاتا ہے۔

امانت داروں کو خدمات۔ بینکوں کی جانب سے اپنے گاہکوں کو فراہم کی جانے والی وہ خدمات جو امانتوں کے ذیل میں مہیا کی جائیں۔ ان میں چیکوں اور دوسرے نصیرایات کا تصفیہ اور وصولیات، ان پر عمل اور ہدایات کی تعمیل، رقوم کی منتقلی اور تعین، گاہکوں کی جانب سے عرصہ وار ادائیگیاں ان کھاتوں میں جن کی منصبی پہلے سے کر دی گئی ہو۔ یا بل کی ادائیگیاں ان ہستیوں یعنی کہ تنظیموں کو جنہوں نے بینک کے گاہک کو خدمات مہیا کی ہوں۔

تصفیہ کی تاریخ۔ کاروباری تاجرات کے ضمن میں یہ وہ تاریخ ہے جس پر کوئی تاجرت مکمل کی گئی ہو۔ اس سے مراد کسی مطالبے یا قرض کی ادائیگی، سبک دوشی، تلافیت یا بے باقی کی تاریخ ہے۔ میعادی امانتوں اور مانتوں کے سرٹیفکیٹوں کے معاملے میں یہ عرصیت کی وہ تاریخ ہے جب زراصل کے علاوہ پیدا ہونے والا کوئی عائدی منافع یا سود ادائیاب ہو۔ تمسکاتی بازار کی تاجرات میں یہ وہ تاریخ ہے جب کسی دیئے ہوئے آرڈر کو پورا کیا جائے۔ یعنی تمسکات کو ادائیگی کے بعد حوالے کر دیا جائے۔

تاجرات کے تصفیات۔ کسی کاروباری سودے یا تاجرت کے بنیادی عناصر کی تشفی یا کسی کاروباری سودے کی تکمیل کے لئے انتظامات، مثال کے طور پر اشیاء کی فروخت ضمن میں لاگتوں کی کمیشن یا کٹوتی کے ساتھ ادائیگی جو کہ تجارتی سامان کی تصریح اور حوالگی کے انتظامات کے مطابق کی گئی ہو۔

قرض کے لوازم کا تصفیہ۔ کسی قرضی لازمہ کو پورا کرنا جو قرض گار کے لئے تسلی آمیز ہو۔ یعنی قرض کے بقایاجات کی مکمل ادائیگی کرنا یا قرض گاروں کی جانب سے کسی قرض کو قلم زد کر دینا۔ یا کسی قرض کے بقایا ادائیگی کو نو وضعی کے ذریعے نئے قرض میں ڈھالنے یا کسی قرض کے لئے ابتدائی طور پر دیئے گئے کفالہ کے علاوہ مزید کفالی اثاثوں کا بندوست کرنا۔

تصفیاتی خطرے۔ ادائیگی اور تصفیاتی نظام کی ناکامی یا ناکارہ ہونے کے باعث مالی نقصانات کے خطرے تصفیاتی خطروں میں شمار ہوتے ہیں۔ مثلاً وقت پر تصفیہ نہ ہونے کی وجہ سے سیالیت کے منجمد ہو جانے کا خطرہ جو کسی ادائیگی کے رسیدار کو بھاری مالی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یا مالیاتی تاجرات سے منسلک تصفیہ کا خطرہ، مثلاً زرمبادلہ کے سودوں کا تصفیہ جو کسی بعد کی تاریخ میں کیا جائے، خصوصاً زرمبادلہ کی مارکیٹ کی اس سیمابی کیفیت میں جب کہ شرح مبادلہ تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ یا مالیاتی نصیرائے یا بلز کی تاجرت کے تصفیے اس دوران میں جب کہ شرح سود میں تیزی سے تبدیلیاں ہو رہی ہوں یا گرانی کے دوران جب قیمتیں تیزی سے تبدیل ہو رہی ہوں۔ ان تمام حالات میں تصفیات سے منسلک مالی نقصانات کے کافی خطرے ہوتے ہیں۔

حصہ کا مسودہ۔ کسی کمپنی کے بانیوں کی جانب سے تیار کیا ہوا وثیقہ جس میں حصص کی تعداد، جاری شدہ حصص، فی صد قیمت، حصص کی اقسام اور عوضیت حصص حاصل کرنے کے نظام سمیت سرمایہ حصص کی تمام تفصیلات درج ہوں۔

حصہ دار۔ کسی کمپنی کا ایک جزئی مالک جس کی ملکیت کا انحصار اس کے اپنے حصص کی تعداد اور مالیت پر ہے جو کہ مجموعی حصص کی تعداد اور مالیت کا ایک تناسب ہوتا ہے۔ کسی کمپنی کے عام حصہ دار کمپنی کے اثاثوں اور حصافوں پر متناسب دعوے کے حامل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنی حصہ داری کے تناسب سے رائے دہی کے حقوق رکھتے ہیں۔

حصصی قرضے۔ کسی کمپنی کے حصہ دار کا حصص کو بطور کفالہ رکھ کر کوئی قرض حاصل کرنا۔

حصے کی بازخریداری کا پروگرام۔ کسی کمپنی کا یہ فیصلہ کہ وہ مارکیٹ سے خود اپنے حصص دوبارہ لے تا کہ بیرونی لوگوں کے قبضے میں حصص کی تعداد گھٹا کر قبضہ کے خطرے کو دور کیا جاسکے یا حصص کی قیمتوں میں تخفیف کو روکا جاسکے۔

حصے دار منافعے۔ وہ منافع جنہیں حصوں میں تقسیم کیا جانا ہو۔ مثال کے طور پر کسی واحد ملکیت کے علاوہ کسی تجارتی تنظیم مثلاً شراکت داریوں اور محدود کمپنیوں کی جانب سے کمائے ہوئے منافعے جہاں منافعوں کو شراکت داروں یا حصہ داروں میں تقسیم ہونا ہو۔

حصہ داروں کی رپورٹ۔ کسی محدود کمپنی کی مجلس نظماء کے جانب سے تیار کردہ اور کمپنی کے سالانہ عمومی اجلاس میں حصہ داروں کے سامنے پیش کی جانے والی رپورٹ جس کے ساتھ سال کا مالیاتی گوشوارہ بھی موجود ہو، جسے نظماء کی رپورٹ بھی کہتے ہیں۔ اس میں گزشتہ سال کے دوران کمپنی کے عمالات اور فعالیت، کمائے ہوئے منافعے اور ان کی تقسیم، اس کی کامیابیوں اور ناکامیوں اور کمپنی کے منصوبوں اور امکانات کا ایک تذکرہ شامل ہوتا ہے۔

مختصر مدت۔ بینکاری اور مالیات میں مختصر مدت کی تشریح عام طور سے ایک سال سے کم مدت کے لئے کی جاتی ہے لیکن یہ تشریح ہر قسم کے مالیاتی تاجرات، نصیرایہ، یا مالیاتی سرگرمی کے لئے علیحدہ علیحدہ کی جاتی ہے۔

بینک کے مختصر مدتی قرضے۔ کسی بینک کے مختصر مدتی قرضے عموماً ایک سال کے اندر واجب الادا ہوتے ہیں۔ یہ وہ قرضے ہیں جن کی عرصیت کچھ دنوں سے لے کر ایک سال تک کی ہوسکتی ہے۔ اور اس کا انحصار قرضے کی قسم، کفالہ اور قرض خواہی کے اہتمامات پر ہوتا ہے۔ جو درج ذیل ہیں۔ (اندراج دیکھئے بینکاروں کی قبولیات، کٹوتی اور بازکٹوتی والے قرضی نصیرایئے، نقدی قرض، اعتبارنامے (ایل سی)، اوورڈرافٹ، تجارتی قرض، کارکن سرمایہ کے قرض)

مختصر مدت کی امانتی شرحیں۔ بینکوں میں مدت کی امانتوں پر سود کی شرحیں، مثلاً طرمی امانتیں، بچت والی امانتیں، امانتوں کے سرٹیفکیٹ یا نوٹس کی امانتیں جس کی عرصیت ایک سال کے اندر ہو۔ مزید وہ سود کی شرحیں جو دوسرے امانتی کھاتوں اور حکومت یا اسکی ایجنسیوں یا دوسرے مالیاتی اداروں کی جانب سے جاری کردہ اور ایک سال کے اندر قابل ادا سرٹیفکیٹوں پر لاگو ہوتی ہیں۔

مختصر مدت کی سیالیت۔ قرضے اور ایسے واجبات ادا کرنے کے لئے نقد رقم کی دستیابی جو ایک مختصر مدت کے لئے یعنی ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ مختصر مدت کی سیالیت کا انتظام کرنا فنڈ کے مینیجروں کا ایک اہم فریضہ ہے کیونکہ سیالیت کی کمی سنگین نقصانات پیدا کرسکتی ہے اور کسی کمزور کمپنی یا کمزور بینک کی مقدوریت کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

مختصر مدت کا قرض۔ ایک سال سے کم عرصیت کا کوئی قرض مثلاً گردشی قرضہ، کوئی اوورڈرافٹ، یا کاروباری سرمائے کے لئے قرض، صارف کا قرضہ، یا کریڈٹ کارڈ کا کوئی چارج جس کی ردائیگی ایک ماہ کے اندر واجب ہو۔ (اندراج دیکھئے)

مختصر مدت کے کاغذات۔ یہ ایک سال سے کم کی عرصیت کے مختصر مدتی مالیاتی نصیرایات ہیں جنہیں تجارتی مالیات میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے ان میں نوٹ، بینک ڈرافٹ، مبادلہ بلز نوٹ یا خزانہ بلز شامل ہیں۔

مختصر مدتی سیالیت کا تناسب۔ یہ تناسب کسی کاروبار یا بینک کے اپنے جاریہ واجبات کو اپنے جاریہ اثاثوں سے پورا کرنے کی اہلیت کا پیمانہ ہے، جو کاروبار کے مجموعی جاریہ واجبات کو جاریہ اثاثوں سے تقسیم کرنے پر ملتا ہے۔ جب کہ جاریہ اثاثوں کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ان میں صرف وہ اثاثے شامل ہوں جو ایک سال کے اندر سیال ہو جائیں۔

سود مفرد۔ سود مفرد سے مراد ایک مدت میں زر اصل پر کمایا ہوا سود ہے، جب کہ اسی مدت کے درمیانی وقفوں میں کمائے ہوئے سود کو مرکب نہ کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر اگر سو روپے 10% سالانہ شرح سود پر قرض لئے جائیں تو سال کے اختتام پر واجب سود مفرد دس روپیہ ہوگا۔ اگر سود کو سہ ماہی وقفوں پر مرکب کیا جائے اور ادا نہ کیا جائے تو سال کے اختتام پر مجموعی سود کی واجب ادائیگی دس روپے اڑتیس پیسے ہوگی، جو کہ سود مفرد سے زیادہ ہے۔ (اندراج دیکھئے)

طرفیہ معاہدہ (مالیاتی)۔ دو فریقوں کے درمیان کئے گئے معاہدے میں کوئی ایزاد یا اضافہ جو اضافی شرائط شامل کرے، یا کسی مالیاتی تاجرت کی اصل شرائط کو تبدیل کردے۔ یہ عام طور سے کثیر الفریقی معاہدوں کے معاملے میں اضافی تحفظ مہیا کرنے یا معاہدے میں فعالیت کی شق کو مضبوط بنانے کے لئے کیا جاتا ہے۔

نظری (درشنی) ڈرافٹ۔ بینک کا کوئی ایسا ڈرافٹ یا مبادلہ بل جو پیش کئے جانے پر قابل ادا ہو۔ تجارتی مالیات میں فروخدار یا برآمدگر کی جانب سے درشنی پر ادائیگی، یا پھر تمام کاغذات کی تکمیل پر ادائیگی کے لئے پیش کیا جانے والا ڈرافٹ نظری ڈرافٹ کہلاتا ہے۔

دستخطی قرض۔ ایک مختصر مدت کا قرض جو کسی بینک کے گاہک کو اسکی خالص ساکھ کے ریکارڈ کی بنیاد پر دیا جائے، یا پھر بینک کی اپنی جان پہچان کی بناء پر یا محض ایک ذاتی ضمانت یا گاہک کی جانب سے دستخط کئے گئے وعدے کی بنیاد پر منظور کیا جائے۔ یہ ایک سیالی قرض ہے، یا ایک عبوری قرض، یا امانتوں پر مبنی قرض ہے گرچہ امانتوں کی کوئی رسمی ضمانت اس قرض کے لئے نہ دی گئی ہو۔ اس طرح بنیادی طور پر یہ غیر محفوظ قرض ہے۔

امانتوں کی بیک وقت نکاسی۔ کسی بینک سے امانتوں کی بیک وقت نکاسی بینک پر یورش کہلاتی ہے۔یعنی کسی بینک کے امانتداروں کا یہ مطالبہ کہ وہ اس بینک سے ایک ہی وقت اپنی امانتوں کی نکاسی کرلیں ۔ یہ اس وقت ہوسکتا ہے جب عوام کسی بینک پہ اپنا اعتماد کھودیں جو بینک کو دیوالیہ پنے تک لے جاسکتا ہے بشرطیکہ مرکزی بینک یا کوئی دوسری ایجنسی مدد فراہم نہ کرے۔

واحد گاہک کی قرضی حدود۔ یہ کسی بینک کی جانب سے کسی انفرادی گاہک کے لئے دیئے جانے والے قرض کے رقم کی سقفی حد ہے۔ یہ سقفی حد قرض داروں کے کسی گروپ کے لئے گروہی قردکی سقفی حد سے مختلف ہے۔کسی انفرادی گاہک کے قردکی حد،قرض گار بینک کے لئے اس لئے اہم ہے کہ ایک خاص قرض دار کے ساتھ وابستہ مجموعی خطرے کا تعین کیا جاسکے،اور بعض ضوابطی مطلوبات سے مطابقت بھی پیدا کی جاسکے۔

یک مشت ادائیگی کا قرض۔ ایک ایسا قرضہ جس کی ادائیگی یک مشت کی جانی ہو۔ یہ اس قرضے کے برعکس ہے جو متعدد اور معیاری اور میعادی اقساط میں واپس کیا جائے۔

غرقی فنڈ۔ اس سے مراد وہ فنڈ ہے جس میں میعادی ادائیگیاں کسی خصوصی مقصد کے لئے جمع کی جارہی ہوں ۔مثلاً بانڈ کی عرصیت پر تلافیت کے لئے فنڈ۔اس قسم کے فنڈ میں نقدی اور دیگر سیال اثاثوں کا مساوی طور پر جمع کیا جانا، نیز اس میں شامل کیا ہوا نفع ،اس ادائیہ رقم کے تقریباً برابر ہوتا ہے جس کے لئے اس فنڈ کی تخلیق کی گئی تھی۔

عارضی اونچی قیمت بندی۔ قیمت بندی کی ایک حکمت عملی جو کہ نئی پیداوار کو متعارف کرتے وقت استعمال کی جائے۔اگر کسی شے کی طلب بہت زیادہ ہے اور کوئی مسابقت کرنے والے نہیں تو ایک اونچی قیمت مقرر کی جاتی ہے تا کہ معمول کے منافعوں کے ساتھ ساتھ اس نئی پیداوار کی تحقیق وترقی کے لئے اخراجات بھی پورے کئے جاسکیں۔لیکن بڑھتی ہوتی مسابقت یا گھٹتی ہوئی طلب کی صورت میں قیمت میں کمی کی جاسکتی ہے۔

چھوٹے قرض دار۔ ایسے گاہک جو چھوٹی رقوم کا قرض لیتے ہیں۔ بالعموم پاکستان میں پچیس ہزار روپے سے کم قرض لینے والے گاہکوں کو چھوٹے قرض دار کہا جاتا ہے،گومختلف مقامات پر اور مختلف حالات میں یہ رقم مختلف ہوسکتی ہے۔

سماجی تحفظ کا نظام۔ سماجی فلاح و بہبود کا ایک ایسا نظام جو عوام کے لئے استحقاقات کا ایک سلسلہ فراہم کرتا ہے۔مثلاً بے روزگاروں کے لئے امداد،کم آمدنی والے گروپوں نیز معمر اور محتاجوں کے لئے ضمیمی آمدنی،صحت کی بنیادی دیکھ بھال،کم آمدنی کی رہائشی سہولیات،غذائی اعانات ،اور بنیادی تعلیم وتربیت کا نظام۔ ترقی یافتہ ممالک میں سماجی تحفظ کے لئے یہ استحقاقات حکومت کے بجٹ میں اخراجات کا ایک اہم جزو ہوتے ہیں۔ ان کی مال کاری ٹیکس کی محاصلات سے نیز استحقاقات کے ان متعدد فنڈ سے ہوتی ہے، جو برسر روزگار محنت کشوں کی نوازیت سے تشکیل پاتے ہیں۔

سافٹ لینڈنگ۔ تفہیم کی خاطر یہ ذرا پیچیدہ اصطلاح ہے جو مقبول عام مالی یا معاشیاتی لٹریچر میں نہیں نضر آتی۔ سافٹ لینڈ ینگ، ہارڈ لینڈنگ کے برعکس ہے۔ یہ دونوں اصطلاحات تضاد کا جوڑا ہیں جو کہ کسی مرکزی بینک کے ان اقدامات کے اثرات کی عکاسی کرتے ہیں جو کہ معشیت کی درستی کے لئے قلیل مدت کے واسطے دونوں طرح کے رجحانات سے نپٹنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں، خواہ وہ رجحانات افراطیہ ہوں یا تفریطی ہوں۔ کلاں مالیاتی مناظمت کے ضمن میں سافٹ لینڈنگ سے مراد یہ ہے کہ کوئی معشیت کڑے زری کنٹرول لگانے کے بعد کتنی ہموارگی سے استقرار حاصل کرتی ہے۔ جب کہ یہ زری کنٹرول طرح طرح کے غیر استحکامی افراطیہ رجحانات پر قابو پانے کے لئے لگائے گئے ہوں، جن کا اندازہ چندسرکردہ اظہارات سے ہوتا ہے۔ مثلاً بڑھتی ہوئی گرانی کا دباؤ اور معشیت کی غیر معتدل گرم بازاری جو کہ بڑے شعبوں کی اونچی شرح نمو پر مبنی ہو، جس کے نتیجے میں درخیزات کی لاگتیں بڑھیں اور محنت کے بازار میں متواتر دباؤ بڑھے اور تنگی پیدا ہو، اور اس کی وجہ سے اجرتوں کی سطح متاثر ہو اور ان پر بھی دباؤ بڑھے۔ یا سودی شرحوں کی سطح اتنی نیچی ہو کہ وہ سنبھل نہ سکے اور بینکاری قرد میں اور سیالیت میں وہ اضافے ہوں جو کہ مجموعی زری طلب کے توازنات کو بگاڑ دیں اور صارفین کے خرچے بڑھ جائیں۔ ساتھ ہی ساتھ میں نیچی سودی شرحات کی وجہ سے سرمایہ کاروں کی ناموزوں توقعات کچھ اتنا بڑھیں کہ اسٹاک مارکیٹ میں قیاسیاتی بلبلے اُبھریں، یا شرح مبادلہ پر ایسے دباؤ پڑیں جو کہ سرمایہ کے سیلانات کا رخ یکدم پلٹ دے یا انھیں غیر مستحکم کرے۔ اس وجہ سے بیرونی تجارت میں تھوڑے ہی عرصے میں تیزی سے عدم توازن پیدا ہو۔ ان حالات میں اگر ساتھ ہی ساتھ بینکاری نظام میں بھی کمزوریاں ہوں، یا وہ بساط سے زیادہ پھیل گیا ہو، یا اس کا معرض مالیاتی حدود پار کر گیا ہو، تو پھر اگر مرکزی بینک سودی شرح بڑھا دے، یا سیالیت کم کرے، یا قردی کنٹرول لگائے، تو مرکزی بینک کو ایک بہت باریک توازن برقرار کرنا ہوگا تا کہ جب کنٹرول کے یہ لیور مروڑے جائیں تو معشیت ذرا ٹھنڈی پڑ جائے، مہنگائی کے دباؤ میں کمی آئے، اور یوں سافٹ لینڈنگ ہو سکے۔ لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اگر یہ زری کنٹرول، مثلا اونچی شرحات سود، اگر سخت گیر ثابت ہوں، تو ممکن ہے کہ یہ کنٹرول معاشی عدم توازن ٹھیک کرنے پر ہی موقوف نہ رہیں جو کہ زری اقدامات کا نقطہ آغاز تھے، بلکہ وہ حدیں پھلانگ جائیں جو کہ کلاں مالیاتی اہداف تھیں جس کے نتیجے میں ایک دھچکے کے ساتھ معیشت کا رخ پلٹے اور معاشی زبوں حالی شروع ہو جائ۔ پھر اول تو معمولی سا پسمانیہ نمودار ہو، جو سرکردہ اظہارات سے عیاں ہو، یا پھر توقع سے کہیں زیادہ پسمانیہ پھیلے جس سے تفرینہ کے امکانات بڑھیں۔ یا سرمایہ کاروں کا اعتماد متزلزل ہو جائے، اور ان کی یہ بے اعتمادی اس حد تک بڑھے کہ سرمایہ کاری کے رجحان پلٹ پڑیں، یا سرمایہ کاری کا رخ ہی الٹ جائے اور اسٹاک مارکیٹ میں انہدام پیدا ہو، جس کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کاروں کو وسیع طور پر بڑے نقصانات ہوں۔ اگر ایسا ہو تو پھر یہ صورت حال ہارڈ لینڈنگ ہوگی۔ یہ ایک غیر ارادی معاشی اور مالیاتی عدم توازن ہے، لیکن سافٹ لینڈنگ کے لحاظ سے الٹی نوعیت کا، جس کو روکنا شاید محال ہو جائے خصوصاً اگر عدم توازن کے رجحانات زور پکڑ جائیں۔ اس طرح سے کسی مرکزی بینک کی اُن اصلاحی تدابیر پر شدید قسم کی حدود عائد ہوتی ہیں جنہیں اس نے ایک غیر ضوابطی ماحول میں عالم گیر مالیاتی بازاروں کے بڑھتے روابط کے دوران اختیار کیا ہو، اور اسکا حلقہء اختیار سکڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے مرکزی بینک کو زری پالیسیوں کی مناظمت میں کلاسیکی انداز کے دلیمات درپیش ہوتے ہیں۔ یعنی کہ اگر زری مقتدرہ ملکی قیمتوں اور شرحات سود کے استحکام پر اپنی توجہ مرکوز کرے تا کہ ملکی معیشت کو سدھارا جا سکے تو پھر مرکزی بینک کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ شانہ بشانہ شرح مبادلہ کا استحکام کر سکے اور یوں سرمایہ جاتی سیلانات اور بیرونِ ملک تجارت کو مستحکم رکھے۔ یوں سافٹ لینڈنگ کی کوششیں بے راہ ہو سکتی ہیں۔

مقدوریت ، مالیاتی۔ کسی بینک یا مالیاتی ادارے کو اس وقت بامقدور سمجھا جاتا ہے اگر اس کی سرمایہ جاتی بنیاد اور مجموعی مالیاتی حیثیت اس حد تک مستحکم ہو کہ اگر اسے عمالات کی جاریہ سطح پر کوئی نقصان واقع ہو تو وہ ان کو برداشت کر سکے۔ علاوہ ازیں اس کے قرض کا خریطہ صحت مند ہو اور نافعال قرضوں سے معقول حد تک آزاد ہو۔ اس کے اثاثوں کا خریطہ کافی حد تک متنوع ہو اور خطرات و حاصلات کے لحاظ سے متوازن ہو، تاکہ اس کے واجبات کا بندوبست اس کے اپنے اثاثوں سے کیا جا سکے۔ (اندراج دیکھئے)

توانا بینکاری۔ اس سے مراد بینکاری کے وہ طریقہ کار ہیں جو کہ بینکاری کے محتاط اصولوں اور طریقات پر مبنی ہوں، تاکہ بینک کا مالی استحکام اور اس کی معقول نمو یقینی ہو سکے اور ساتھ ہی بینکاری کے خطرات اور نفع آوری میں توازن رہے۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب کہ بینک کا قرضی خریطہ صحت مند ہو، یعنی اس میں قرضی نقصانات کم سے کم ہوں اور یوں بینک بامقدور رہے۔ اس کے علاوہ، بینک کے وسائل کا استعمال اور ان کی مناظمت اونچے حاصلات کو پریقین بنائیں، قیاسی سرگرمیوں اور ونچروں سے گریز کیا جائے، خصوصاً وہ سرگرمیاں جنہیں محتاط بینکاری کے معیارات پر زیادہ پرخطر سمجھا جاتا ہے۔ مزید برآں بینک اپنی مسابقاتی حیثیت برقرار رکھے، اور بینکاری خدمات کے پورے سلسلے کو مہیا کرے تاکہ اس کی گاہکی متنوع رہے اور یوں ارتکاز سے اور خطر گیری سے بچا جا سکے۔ اور اس طرح سے بینکاری ادارے کے مالیاتی استحکام اور اس کی مالی توانائی میں عوام کا اعتماد بحال رکھا جا سکے۔

بینکاری کا توانا نظام۔ ایک مضبوط اور صحت مند بینکاری نظام جس کے بینکوں کی سرمایہ کی بنیاد کافی مضبوط ہو۔ جن کی مناظمت عمدہ ہو اور جو بینکاری کے قوزی کاروبار کو بینکاری کے ان توانا رواجوں اور طریقات کے اصولوں کے مطابق انجام دیتے ہوں، جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔ ان بینکوں کو ایک ایسے ضوابطی نظام کی حمایت حاصل ہو جو نظامی خطرات سے تحفظ کی غرض سے معقول رہنما اصولوں کی پیروی کو یقینی بناتا ہو، جن کے اثاثے کی بنیاد مضبوط اور صحت مند ہو، جو مضرور خریطے سے بڑی حد تک آزاد ہوں، اور جو نظام گیر دیفالات، کمائیوں کی فعالیت، بینکوں کی نامقدوریت اور بینکوں کی ناکامیوں کو روک سکیں۔

معتبر مالیاتی معلومات۔ کسی بینک یا کمپنی کی مالی حالت کے بارے میں اطلاع جو معتبر ہو اور جو مکمل تفصیلات کے ساتھ، بالعموم گوشواروں، حسابات، رپورٹوں اور نوٹ کی شکل میں دی گئی ہو۔

توانا سیالیت۔ کسی بینک کی سیالیت کی قابل اطمینان حالت جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے سیال وسائل کی مناظمت اس خوبی سے کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے واجبات کو اس وقت پورا کر سکے جب وہ واجب الادا ہوں، اور بوقت ضرورت اس کے موجودہ اثاثوں کو کسی مشکل کے بغیر نقدی میں تبدیل کیا جا سکے۔

بینک کی توانائی۔ یہ کسی بینک کی کیفیت اور مالیاتی حالت کو پرکھنے کا ایک معیار ہے۔ خصوصاً اس کا تعلق کسی بینک کے مختصر مدتی اور طویل مدتی واجبات ادا کرنے کی صلاحیت سے ہے۔ کسی بینک کی توانائی کو پرکھنے کا دوسرے معیارات میں بینک کا سرمایہ اور اس کی کفافیت، امانتوں کا استحکام، اثاثوں کی کیفیت اور ان کا مناسب استعمال، کمائی کی فعالیت، اور مقدوریت شامل ہیں۔

نقدی کے ذرائع۔ وہ ذرائع اور وسیلے جن سے نقدی حاصل کی جاتی ہے۔ جیسے کسی کاروبار کا تجارہ، تجارتی اسٹاک کی فروخت، تمسکات یا سرمایہ کاریوں کی فروخت، یا سیالیت کے لئے قرض داری یا بینک کے کھاتے سے نکاسات نقدی کے نمایاں ذرائع ہیں۔

ایس ڈی آر۔ یہ بین الاقوامی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کے حسابداری کا یونٹ ہے جس کو فی یونٹ کے حساب سے امریکی ڈالر میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کرنسیوں کے ایک معیاری ٹوکرے پر مشتمل ہے، اور یوں یہ ایک مشترک کرنسی کا یونٹ ہے۔ اسے بین الاقوامی زری فنڈ اپنے ممبران ممالک کے کوٹے کا تعین کرنے کے لئے، ان سے خریداریاں اور بازخریداریاں کرنے کے لئے، ان کی مالی ضرورتوں کے لئے تیار بہ سہولتیں اور مالی امداد مہیا کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

خصوصی مقصد کا فنڈ۔ کسی خصوصی مقصد کے لئے قائم کیا جانے والا فنڈ جیسے اثاثوں کی تبدیلی کا فنڈ یا عملے کی بہبود کا فنڈ۔

ٹیکس کی خصوصی مراعات۔ یہ مراعات عموماً ٹیکسوں کی کم شرح یا ٹیکسوں سے مکمل چھٹکارے پر مشتمل ہوتی ہیں، جس کی اجازت حکومت مختلف مقاصد کے لئے دیتی ہے۔ مثلاً یہ مراعات برآمدات کو فروغ دینے کے لئے یا چھوٹی اور درمیانی سطح کی صنعتوں کی مدد کے لئے، یا صنعتوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کے لئے، یا کسی صنعتی علاقہ کی ترقی کے لئے، یا غیر ملکی سرمایہ کاری کی ترغیب کے لئے دی جاتی ہیں۔ یہ مراعات عارضی ہوسکتی ہیں یا طویل مدت کے لئے دی جاسکتی ہیں۔

خصوصی مالیاتی ادارے۔ یہ ترقیاتی مالیات کے ادارے ہیں جو کسی معینہ شعبے یا سرگرمی کے کسی معینہ میدان میں گاہکوں کو قرضے کی سہولیات، مالی مدد اور مشورہ فراہم کرنے کی غرض سے قائم کئے گئے ہوں۔ مثال کے طور پر زرعی شعبہ، صنعتی شعبہ، کان کنی، ساختمانی، مکانات اور تعمیرات سے متعلق شعبہ جاتی ترقیاتی مالیات کے وہ ادارے جو کسی ایک مخصوص شعبے میں گاہکوں کی مال کاری کی ضروریات میں تخصیص رکھتے ہوں۔ اس قسم کا تخصیص وقت گزرنے کے ساتھ تجربے میں فراوانی اور متعلقہ شعبے کا گہرا علم فراہم کرتا ہے جو کسی گاہک کے لئے کہیں اور سے حاصل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان اداروں کا اولین منصب اپنے گاہکوں کی قرضی ضروریات کو پورا کرنا ہے یا ان کے لئے مال کاری فراہم کرنا ہے۔ ان شعبہ جاتی اداروں کے برعکس کچھ ایسے بھی مالیاتی ادارے اس زمرے میں شامل ہیں جو کسی مخصوص کاروباری سرگرمی میں تخصیص رکھتے ہیں جن کا تعلق کئی شعبوں سے ہوسکتا ہے، مثلاً برآمدات خواہ وہ کسی شعبہ کی ہوں۔ یوں یہ مالیاتی ادارے برآمد کرنے والوں کو مالیات فراہم کرتے ہیں ان کو فنی مشورے دیتے ہیں، ان کی بین الاقوامی منڈیوں میں نمائندگی اور تجارتی روابط استوار کرتے ہیں۔ اسی زمرے میں وہ مالیاتی ادارے بھی ہیں جو چھوٹی اور درمیانی سطح کی صنعتوں کو مالی امداد فراہم کرتے ہیں، خواہ وہ کسی بھی شعبہ سے منسلک ہوں، یا کسی بھی خطے میں قائم کی گئی ہوں۔ اس قسم کی کسی سرگرمی پر مبنی خصوصی مالیاتی ادارے بیشتر حکومت کی ملکیت میں ہوتے ہیں یا حکومتی تعاون سے قائم کئے جاتے ہیں۔ البتہ سرمایہ کاری کے متعدد نجی بینک بھی اپنے گاہکوں کے کاروبار میں تخصیص رکھتے ہیں اور سرگرمی کے کسی واضح میدان میں اپنی منڈی کا ایک گوشہ تراش لیتے ہیں۔ یہ ادارے خصوصی مالیاتی قرض گاری کا فرض انجام دیتے ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ وہ تجارتی بینکاری کی معمول کی سرگرمیوں میں بھی مصروف ہوں۔ یہ ادارے بینکاری کے قانون کے تحت ایک بینک کے طور پر چارٹر کئے جانے کے بجائے، خصوصی قوانین کے تحت قائم اور منظم اور چارٹر کئے جاتے ہیں اس لئے یہ خصوصی ادارے مرکزی بینک کی مروجہ نگرانی اور ضوابطی ڈھانچے سے باہر ہوتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

مخصوص محفوظات۔ کسی خاص مقصد کے لئے ایک محفوظے کی تخلیق جس کی مالیانی روکی ہوئی کمائیوں سے کی گئی ہو۔ مثال کے طور پر اثاثوں کی تبدیلی کے لئے یا ترجیحی اسٹاک کی قطعی واپسی کے لئے ایک محفوظہ کا قیام۔

قیاسیت (کاروبار، مالیات)۔ قیاسیت سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جو ایسے سازگار نتیجے کی توقعات پر مبنی ہوں جن کے پس پردہ بنیادی حالات پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، یا جو کاروبار اور مالیات کے معیاری اصولوں کے برخلاف ہوں، یا تاریخی رجحانات اور مشاہدات کے برخلاف ہوں۔ یعنی قیاسیت پر مبنی سرمایہ کاری، یا وہ خریداریاں جو اس توقع میں کی گئی ہوں کہ آئندہ قیمتیں اور زیادہ بڑھ جائیں گی یا حاصلات بہت زیادہ ہو جائیں گے۔ مثلاً اجناس یا اسٹاک کی قیمتوں، مبادلہ کی شرحوں، اور بازار زر کی شرحوں پر قیاسیت۔ یا مختلف قسم کی سرمایہ کاریوں کے حاصلات پر قیاسیت جو کہ ان کمپنیوں کی کمائیوں، صنعت یا سرگرمیوں سے وابستہ رجحانات اور قیمتوں سے بہت مختلف ہوں۔ یا پھر چند ''گرم'' شعبہ جات کی نمو جو قیاسیت سے ابھری ہو، جیسے کہ ٹیکنالوجی، جائیداد، تیل وگیس سے منسلک شعبے کے بارے میں قیاسیت، یا در یوات کے بارے میں یا پرخطر آپشنوں کے متعلق قیاسیت، جس میں بڑے وسطیا رخانے اور مشہور سرمایہ کار کمپنیاں بھی ملوث ہو جاتی ہیں، اور جن کے نتائج کبھی کبھی تباہ کن ہوتے ہیں۔

قیاسیت کا خطرہ۔ کسی قیاس آرانہ سرگرمی سے وابستہ خطرہ۔

قیاسیہ سرگرمیاں۔ کسی کاروبار یا بینک کے لئے قیاسیہ سرگرمیاں ایسے کاروبار یا تاجرات پر مشتمل ہوتی ہیں جو نقصان کے بڑے خطرے کے حامل ہوتے ہیں جسے کوئی محتاط مناظمت عام طور پر مول نہیں لے گا۔ مثلاً زرمبادلہ کی منڈیوں میں کرنسی کی شرحوں پر قیاسیت، یا قیمتی دھاتوں کی قیمت پر قیاسیت، یا ایسی اشیاء کی قیمتوں پر قیاسیت جنہیں سیمابی سمجھا جائے۔ یا بازار حصص کے رجحانات پر قیاسیت۔ لیکن چونکہ بینکاری یا مالیات کی سرگرمی کے ساتھ خطرات کی مختلف سطحات وابستہ ہوسکتی ہیں، اس لئے معمول کے خطرات کس طرح سے اور کیسے بگڑ کر قیاسیت کے خطرات میں ڈھل جاتے ہیں، اس کا انحصار کاروبار کے اطوار اور طریقات، اندرونی قواعد اور رہنما اصولوں کی پابندی پر ہے۔ ان عناصر میں محتاط طرز عمل، اس کے عمدہ طور پر قائم شدہ معیارات اور فیصلہ سازی کے مستحکم طریقے بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر اگرچہ بینکار خود تو سٹہ بازی یا جوئے بازی میں ملوث نہ ہوں، لیکن وہ ایک عمدہ طور سے چلتے ہوئے اور خطیر منافع والے قمار خانے میں مالکاری کر سکتے ہیں جہاں نقدی کا بھاری درسیلان موجود ہو۔

قیاسیت کی گرم بازاری۔ کسی شعبے میں قیاس آرائی پر مبنی معاشی سرگرمیوں میں تیزی اور بڑے پیمانے کی نمو۔ مثال کے طور پر اجناس یا اسٹاک مارکیٹ میں قیمت اور شرح سود کی توقعات پر مبنی بھاری خریداریاں، یا غیر ملکی سرمایہ کاری کی اساسی توقعات، غیر منقولہ املاک کے شعبے میں بینکاری سرمایہ کاریاں جن کو بازار کے حالات اور توقعات سے کوئی معقول جواز نہ ملتا ہو۔

قیاس آرائی کے قرضے۔ وہ قرضے جو قیاسی مقصد کے لئے حاصل یا استعمال کئے جائیں۔ ایک محتاط بینکار عام طور پر قیاسی مقاصد کے لئے قرضے نہیں دے گا، لیکن بسا اوقات ایک کم محتاط بینکار اعلیٰ تر حاصلات کی توقع میں ایسا کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ یا وہ قرض جو کوئی قرض دار قرض حاصل کرے، لیکن قرض کی رقم کو اس اولین مقصد کے بجائے جس کے لئے قرض کی فی الاصل منظوری دی گئی تھی اور بینکار کے علم کے بغیر، قیاسی کاروباروں میں لگا دے۔

تمسکات کے قیاس آرانہ تاجرات۔ قیاسیانہ اغراض کے تحت تمسکات کی خرید وفروخت کرنا، یا اداروں اور کمپنیوں کے تمسکات کالین دین کرنا جوخود بھی قیاسی کاروبار میں ملوث ہوں۔

پھوڑی امانت۔ ایک ایسی امانت جسے کئی حصوں میں پھوڑ دیا گیا ہواور ہر حصے کومختلف اقسام کے یا مختلف عرصیت کے حامل کھاتوں میں اسی بینک یا دوسرے بینکوں میں رکھا گیا ہو۔ بانٹی ہوئی امانتوں کے فوائد میں خطرے کو پھیلا دینا، امانتوں پر بہتر حاصل پانا اور رقوم کی دستیابی اور استعمال میں مطابقت پیدا کرنا ہے۔

اسپاٹ مارکیٹ۔ یہ اجناس اور کرنسیوں کے لئے اسپاٹ بازارات ہیں جہاں فوری حوالگی اورفوری ادائیگی کے لئے ، یاعام طور سے دودن کے اندر پورے کئے جانے والے سودے شامل ہوتے ہیں۔ چونکہ تیزی سے بڑھتی ہوئی قیمتوں کے زمانے میں، یا مستقبل کی قیمتوں کی توقعات میں یہ بہت سرگرم بازار ہوتے ہیں جن میں سودوں کوجلد نپٹانے کے لئے نقدی پرسودے کئے جاتے ہیں اس لئے ان کونقدی کا بازار بھی کہا جاتا ہے۔

اسپاٹ قیمت۔ کسی شے کی وہ قیمت جواسپاٹ بازار میں بہت مختصرعرصے کے لئے عام طور سے ایک دن یا کم عرصے کے لئے قائم رہے، جیسا کرنسی کے بازاروں میں یا بڑے بڑےس تاجرات کے لئے اجناس کے بازار میں ہوتا ہے۔

فراخ۔ اس سے مراد بینکاری میں گاہکوں کو دی جانے والی رقوم پرسود کی شرحیں اور ان رقوم کی لاگت کا درمیانی فرق ہے جوکہ فی صدطور پر لگایا جاتا ہے۔ جیسے کہ مالیات میں ایک ہی عرصیت والے مختلف نوعیت کے تمسکات کے حاصلات کے مابین فرق۔ یا ایک ہی نوعیت لیکن مختلف عرصیت کے تمسکات کے حصالات کا درمیانی فرق۔ مبادلات خارجہ کی تاجرات میں اسپاٹ بازار یافارورڈ بازار میں غیرملکی زر کی خرید وفروخت کی شرحوں کے مابین فرق۔

استحکام (معاشی، مالیاتی)۔ اس سے مراد وہ مالیاتی یا معاشی رجحانات ہیں جنہیں عموماً نارمل سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً قیمتوں اور شرح سود کا استحکام جوکہ پیداوار، روزگار، تجارہ، آمدنی اور منفعت کی مضبوط اور صحت مند بنیادوں پر استوار ہو۔ اور بازار کی عمل کاریوں میں بھی استحکام ہوجوکہ دباؤ اور غیر مستحکم رجحانات سے بڑی حدتک آزاد ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

معیاری لاگت۔ وہ عنصری لاگت جس کوبطور بنیادی نشان حوالہ قبول کرلیا گیا ہو اورجس کودرحصل کی اکائی میں ظاہرکیا جاسکے۔ اس سے کمپنیوں کوتجارتی سرگرمیوں میں یا اشیاء میں ہونے والی وقعی لاگتوں کا پتہ چل جاتا ہے یا کسی کاروباری سرگرمی یا ساختمانی لاگتوں کے اضافے یانا کاریت کی لاگت کاتعین کرنے میں مددملتی ہے۔

سرمائے کی کفافیت کا معیار۔ یہ معیارقرض ور مالکایہ کے درمیان پہلے سے متعین تعلق یا تناسب ہے جسے ایک تنظیم کے لئے کافی سمجھا جائے اور جوتحفظ کا ایک معقول مارجن مہیا کرے۔ یہ معیارمختلف صنعتوں جغرافیائی علاقوں اور تنظیموں کے درمیان تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ بینکاری میں اس سے مرادسرمائے کی وہ معیاری یا اکتفائی سطح ہے جسے مرکزی بینک نے مقرر کیا ہو، اور جسے بینکوں اور مالیاتی اداروں کو ہمہ وقت برقرار رکھنا لازمی ہو۔

مالیاتی گوشواروں کی معیاریت۔ مالیاتی گوشواروں کی معیاریت کی تکمیل مالیاتی رپورٹنگ کے مطلوبات کے مطابق کی جاتی ہے جو حسابداری کے ان معیاری طریقات کی بندش کرتے ہیں جو اثاثوں، واجبات مالکانہ آمدنی اور اخراجات جیسی مدوں کے لئے فرد میزان اور آمدنی کے گوشواروں پر محیط ہو، جن کی رپورٹنگ بینک یا مالیاتی ادارے پر لازم ہو۔

تیاری قرد۔ قرضے کی وہ لائن جو حسب ضرورت شروع ہوسکے۔ یا کوئی ایسا قرض جس کا بندوبست ضرورت پڑنے سے پہلے ہی کفالے اور شرائط وطرام کے ساتھ کردیا گیا ہو جسے قرض دار پورا کرسکے، تاکہ قرض دار مزید کاروائی کے بغیر قرض حاصل کرسکے۔ یا ایک عبوری قرضہ جو کسی مقررہ عرصے اور مدت کے لئے دستیاب ہو یا قرد کا ایک ایسا سلسلہ جو پہلے ہی سے سیالیت اور ادائیگی کے نامعلوم مطلوبات کے لئے دستیاب ہو۔

تیاری قرد نامہ۔ وہ قرد نامہ جو اجرائی بینک کے اس لازمے کی نمائندگی کرتا ہے جو تیسرے فریق کے حق میں ہو اور جسے مستفید نامزد کیا گیا ہو۔ البتہ یہ ایک مشروط لازمہ ہے جن کا اطلاق بینک کے گاہک کی جانب سے کئے گئے معاہدے کی شرائط کی ناکامی پر ہوتا ہے۔ عملاً یہ قرد نامہ ایک فعالیت بانڈ کی طرح ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

شروعات کی مال کاری۔ وہ مالیات جو کسی کاروبار کو شروع کرنے یا اثاثے کو خریدنے کے لئے استعمال کی جائے۔ یہ مالیات زیادہ تر کوئی نئی کمپنی یا نیا کاروبار قائم کرنے والے مالک از خود مہیا کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کہ کسی نئے کاروبار کے ابتدائی مرحلے میں کسی بینک کی جانب سے قرضی مال کاری مشکل سے دستیاب ہوتی ہے کیونکہ بینک نئے ونچروں کی جانب محتاط رویہ اختیار کرتے ہیں اور نئے قائم کردہ کاروبار کو مناسب کفالہ یا ضمانت کے بغیر شاذونادر ہی قرض دیتے ہیں۔ اگر سرمائے کی مال کاری کسی نئے کاروبار کے لئے دستیاب بھی ہو تو بینک کا قرضہ خاص طور سے رقم کاری کی نچلی سطح کا کام دیتا ہے۔ اس وقت بینک کا قرضہ گدامیہ یا رسید یابیوں کی مال کاری کے لئے کارکن سرمائے کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے، جب کہ ونچری سرمائے کی رقم طویل مدت کے مالکانہ کا ایک ذریعہ ہوجاتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

ریاستی بینک۔ عام مفہوم میں ریاستی بینک کلی یا جزوی طور پر ریاستی ملکیت کا بینکاری ادارہ ہے۔ یعنی کہ ایک ایسا بینک جو حکومت کی ملکیت اور رقم کاری سے تشکیل پائے۔ اس سے مراد قومی ملکیت میں لیا ہوا بینک بھی ہے جسے ابتداً ایک نجی بینک کی حیثیت سے قائم کیا گیا ہو۔ یا خصوصی بینکاری کا ادارہ جسے ریاستی رقوم سے قائم کیا گیا ہو۔

بینہ قدر یا مالیت۔ کسی مالیاتی نصیرایہ، تمسک، یا بانڈ کی نامیہ یا ظاہری قدر یا مالیت۔ یہ وہ کم سے کم رقم ہے جو اجراء کار کو مالیاتی نصیرایہ یا تمسک کے لئے ادائیگی کے طور پر درکار ہو۔

کھاتے کا گوشوارہ۔ کھاتے کی صورت حال اور میزانات کا عرصہ وار گوشوارہ جو بینک اپنے گاہکوں کے کھاتوں کے لئے تیار کرتا ہے۔ بینک یہ گوشوارے تیار کرکے اپنے گاہکوں کو بھیجتے ہیں تاکہ انہیں کھاتے کی صورت حال سے مطلع رکھیں۔ یہ گوشوارہ بینک کے اپنے گاہکوں یا کاروباری کمپنی کے ساتھ ایک خاص مدت کے دوران میں تاجرات کو ریکارڈ کرنے والا ایک وثیقہ ہے تاکہ انہیں تاجرات پر ضروری کارروائی کے لئے متوجہ کیا جاسکے۔ مثلاً سودے پر بقایا میزان کی ادائیگی، غیر اداشدہ بل، یا کھاتے میں درکار رکم سے کم میزان کو برقرار رکھنے کی یاددہانی اس گوشوارہ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

مالکا یہ کے کھاتے کا گوشوارہ۔ حسابات کا ایک گوشوارہ جو کہ وسطیا رخانے ،کمپنیاں ،یا سرمایہ کاروں کے فنڈ اپنے سرمایہ گاہکوں کے لئے تیار کرتے ہیں۔ جس میں کھاتے کی تازہ ترین مخلوکات ،اطلاعی عرصے کے دوران ہونے والی تبدیلیوں ،مارجن قرضے اگر کوئی ہوں تو ،اور نقد میزانات کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

دستوری فنڈ۔ کسی کمپنی کے شرائط تاسیس ،یا اس کے ذیلی قوانین کے مطابق دستوری مطلوبات کے تحت اندوختہ محفوظات کو دستوری فنڈ کہا جاتا ہے۔

کم ترین دستوری بقایا۔ وہ کم سے کم رقوم یا میزانات جو کہ بینک یا مالیاتی ادارے کی جانب سے مرکزی بینک یا نگران ایجنسی میں دستوری مطلوبات کے مطابق رکھی جائیں۔

دستوری محفوظات۔ محفوظے کے کم سے کم وہ مطلوبہ میزان جو زری امانتیں رکھنے والے تمام بینکوں کی جانب سے مرکزی بینک میں رکھے جائیں اور جن کا اظہار مختلف اقسام کی امانتوں کے تناسب سے ہوتا ہے۔ اگر یہ محفوظے کسی بینک کے لئے اطلاعی عرصے کے دوران کم سے کم مطلوبہ حد سے نیچے گر جائیں تو پھر اس بینک کے خلاف تاوانات کا تعین کیا جاتا ہے جو سود یا سیالیت کی لاگتوں کی شکل میں نمودار ہو سکتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

تطہیر، زری میزانات۔ تطہیر سے مراد ایک مرکزی بینک کی جانب سے یہ وہ کاروائیں یا اقدامات ہیں جو کہ غیر ملکی کرنسی کے زری میزانات ،یعنی کہ رقوم ،جو کہ ملکی مالیاتی اداروں کے پاس تیزی سے بڑھ رہی ہوں ان کی تعدیل کے لئے یعنی ان کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے اٹھائے جائیں۔ یہ زری میزانات غیر ملکی سرمایہ کے درونی سیلانات کے وجہ سے اکٹھا ہوتے ہیں جنھیں ملک میں خریطی سرمایہ کاری کے لئے غیر ملکی سرمایہ بھیجتے ہیں۔ اگر غیر ملکی سرمایہ کا یہ دردنی سیلان تیزی سے بڑھ رہا ہو جس سے غیر ملکی کرنسی کے محفوظات میں اضافے ہو رہے ہوں ،تو ان حالات میں تطہیر کا یہ مقصد ہے کہ شرح مبادلہ میں بیش قدری کو روکا جائے ،یا ملک میں بڑھتی ہوئی زری سیالیت کو کم کیا جائے ،ورنہ زری مجتمات میں اضافے ہو گے جو کہ اس سطح سے آگے نکل جائیں جسے مرکزی بینک نے مناسب قراد دیا ہو۔ مثلاً اگر شرح مبادلہ میں تیزی سے بڑھتے ہوئے غیر ملکی سرمایہ کے درونی سیلان کی وجہ سے بیش قدری ہو،تو ان سے برآمدات کو نقصان پہنچے گا ،جس کی وجہ سے بیرونی تجارت کا توازن بگڑے گا اور خسارات ہوں گے۔ یا بڑھتی ہوئی سیالیت سے زری مجتمات میں اضافے ملکی قیمتوں کے استحکام کو ضرور پہنچائیں گے اور گرانی کا دباؤ پیدا کریں گے۔ اگر غیر ملکی زری رقوم کی یہ تطہیر ناگزیر ہو جائے تو مرکزی بینک سیدھے سادے طور پر ان زری میزانات کو اپنے سمند پار محفوظات کے اکاؤنٹ میں رکھا سکتا ہے۔ لیکن یہ ایک انتہا پسند کاروائی ہوگی جو کہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ اور اس کے سلسلے میں بنیادی اغراض و مقاصد کے عین مخالف ہو گا۔ لیکن پھر بھی چند مرکزی بینک بالکل اسی قسم کی تطہیر کرتے ہیں۔

اسٹاک۔ کاروباری کمپنیوں کے سلسلے میں گدامیہ کا وہ اسٹاک جو فروخت اور کاروبار کے لئے دستیاب ہو۔ حصہ داروں کے فنڈ کے سلسلے میں اس سے مراد کسی کارپوریشن یا کسی کمپنی کے سرمائے کی رقم ہے ،یا مالکایہ کے حصے داریوں کے سلسلے میں حصص کی وہ تعداد ہے جو انفرادی یا مشترکہ طور پر حصہ داروں کی مالیت ہو۔

اسٹاک سٹرٹیفکیٹ۔ یہ سٹرٹیفکیٹ کسی حصے دار کی ملکیت کی تصدیق کرنے والا ایک وثیقہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے پاس کتنی مالیت کے حصے ہیں۔ اس وثیقہ میں کسی فرد کے پاس حصوں کی تعداد ،ان کی مساوی مالیت ،حصص کی قسم اور حقوق رائے دہی کا اندراج ہوتا ہے۔ یہ ایک سٹرٹیفکیٹ ہے جو اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ حصص کی ایک خاص تعداد جمع کرادی گئی ہے۔ اور اس طرح یہ سرٹیفکٹ کاروبار میں سہولت بہم پہنچاتا ہے۔

اسٹاک کا حصافہ۔ کسی کارپوریشن کی جانب سے نقدی کے بجائے اسٹاک کی صورت میں حصافے کی ادائیگی جو پہلے سے موجود حصہ داروں کو ان کی فیصد مملوکہ تناسب سے بغیر کسی لاگت کے جاری کیا جائے۔

اسٹاک ایکس چینج۔ یہ اسٹاک مارکیٹ کا مقدم ادارہ ہے جو ثانوی بازار میں اسٹاک کے کاروبار کرنے اور انجام دینے کی سہولت مہیا کرتا ہے۔ یہ ادارہ کاروباری اوقات میں اسٹاک اور حصص کی تاجرات صرف ان وسطیاری فرموں کے ذریعے کرتا ہے جو اسٹاک ایکس چینج کی رکن ہوتی ہیں اور جن کے پاس اسٹاک ایکس چینج پر کاروبار کرنے کا لائسنس ہو۔ ان فرموں یا وسطیاروں کو اسٹاک ایکس چینج کا بازار ساز بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بازار ساز تمسکات کے بیوپاریوں اور ان دیگر وسطیاروں کے ساتھ تاجرت کرتے ہیں جو اپنے گاہکوں ،عوام یا انفرادی سرمایہ کاروں کی جانب سے کاروبار کر رہے ہوں۔ اسٹاک ایکس چینج پر صرف ان اسٹاک کا کاروبار ہوتا ہے جو اسٹاک ایکس چینج میں اندراجات اور انکشافات کی مطلوبات کے مطابق باضابطہ درج ہوں۔ اسٹاک ایکس چینج کی سرگرمیوں کو تمسکات اور تبادلات کا کمیشن یا مجاز حکام منضبط اور نگرانی کرتے ہیں۔

اسٹاک کے بازار۔ ان سے مراد درج شدہ اسٹاک اور حصص کے بازار ہیں، جو اسٹاک ایکس چینج ،او ٹی سی مارکیٹ، نیز بیوپاریوں، وسطیاروں اور دیگر ثالیثیوں جیسے سرمایہ کار ٹرسٹ اور مالیاتی ادارے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان بازاروں کی سہولیات میں اندراجیت ،تجارت ،لین دین ،تصفیات ،خلاصیاں ، ادائیگیات ،شرح بندی ،معیارات ،اور معلوماتی خدمات شامل ہیں۔ اسٹاک بازار ان اسٹاک کے کاروبار میں سہولت فراہم کرتے ہیں جو کمپنیوں اور کارپوریشنوں کی جانب سے اولاً ابتدائی بازار میں جاری کئے جاتے ہیں، پھر مالکایہ اکٹھا کرنے کی غرض سے دوبارہ ثانوی بازاروں میں ثالیثیوں کے ذریعے سرمایہ کاروں اور عام لوگوں کے ہاتھوں فروخت کردیئے جاتے ہیں۔ اسٹاک کے بازاروں کو قانونی اور ضوابطی دائرہ کار کا سہارا حاصل ہوتا ہے۔ یہ اپنے وضع کردہ انظباطی نظام اور میکانئے بھی مہیا کرتے ہیں۔ ان بازاروں کی نگرانی ،ضوابطی اور غلطیوں پر نظر رکھنے والی ایجنسیاں کرتی ہیں۔ چونکہ ثانوی بازار میں تاجرات ان اسٹاک کی ہوتی ہے جنہیں جاری کیا جا چکا ہو ،اس لئے دراصل یہ تاجرات مالکایہ کے وسائل کی منتقلی ہے جس کے ذریعہ ثالیثیوں کے وسائل کھل جاتے ہیں یعنی ان کو بہ آسانی نئے اسٹاک کے اجراء کی رقم کاری کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
(اندراج دیکھئے)

- **ثوری بازار۔** اسٹاک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ایک عرصہ جس میں بازار کے رجحانات سے سرمایہ کاروں کی مثبت توقعات اور رویئے کو تقویت ہوتی ہے، اور اسٹاک کی قیمتوں میں اضافہ برقرار رہتا ہے۔ اس سے مراد اسٹاک بازار کی قیمت کے اشاریوں میں ایک اوپری رجحان کی برقراری بھی ہے جو نئے سرمایہ کاروں کے لئے باعث ترغیب ہوتی ہے جس سے خریطی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ بازار کی سرمائیت میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے۔
- **فردسی بازار۔** ثوری بازاروں کے برعکس، اسٹاک کی گرتی ہوئی یا ٹھہری ہوئی قیمتوں کا ایک عرصہ جس کے دوران بازار کے مستقبل کے رجحانات کے بارے میں سرمایہ کار کے محتاط یا منفی توقعات اور رویئے پائے جاتے ہوں۔ یہ رجحانات سرمایہ کاری کے خریطے کی مالیت اور بازار کی سرمائیت کے لئے نقصان کا موجب ہوسکتے ہیں اور ساتھ ہی خریطی سرمایہ کاری یا سرگرمی میں تنزل اور سرمایہ کار کے رویہ کو مجہول بلکہ منفی بھی کرسکتے ہیں۔

اسٹاک بازار کا انہدام۔ اس سے مراد اسٹاک کی قیمتوں میں وسیع طور پر اچانک اور زبردست کمی ہے جس کی وجہ سے اسٹاک کے حاملین، کمپنیوں اور کارپوریشنوں کی مالی ساکھ وری بالکل گر جاتی ہے۔ یعنی ان کو زبردست مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اور یوں مجموعی طور پر معیشت، آمدنیوں اور سرمایہ کاری پر بہت گہرے منفی اثرات ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر 1998ء میں پاکستان کے اسٹاک بازاروں کا انہدام جب اسٹاک کی اشاریہ قیمت نہایت تیزی سے کم ہوگئی یا مشرقی ایشیائی ممالک میں 1997ء کے اکتوبر نومبر میں اسٹاک مارکیٹ کا انہدام۔ جس کے بعد مشرقی ایشیائی معیشتوں میں عارضی تنزل آیا لیکن ان معیشتوں میں بحالی واپس آتے زیادہ دیر نہیں لگی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ مارکیٹ کے اس قسم کے تنزل یا انہدام کو اتنا سنگین نہ سمجھا جائے یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ اس کے بالکل برعکس اصل کیفیت یہ ہے کہ ان کی وجہ سے بہت بھاری نقصان اٹھانے پڑتے ہیں جو کہ نامقدروں یا دیوالیہ پنے کی طرف لے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ معاشی تہلکہ بھی اٹھتا ہے۔ مثلاً 2000ء میں امریکی سٹاک مارکیٹ کا انہدام جس کے بعد سے امریکی اسٹاک مارکیٹ بمشکل ہی ابھر سکی ہے۔

اسٹاک بازار کا اشاریہ۔ یہ اسٹاک کی قیمت کا اشاریہ ہے جو کسی اسٹاک ایکس چینج میں بیچے اور خریدے جانے والے اسٹاک کی قیمتوں کے رجحانات کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر کراچی کے اسٹاک ایکس چینج کا کے ایس ای (KSE) اشاریہ یا حصص قیمتوں کا ایس بی پی (SBP) عام اشاریہ۔

اسٹاک بازار کا خطرہ۔ بنیادی طور پر یہ خطرہ کہ سرمایہ کار کے مملوکہ اسٹاکوں کی قیمتوں میں ایک مختصر عرصے کے لئے یا لمبی مدت کے لئے کمی واقع ہو اور اس طرح سرمایہ کاری کے حاصلات جو کہ سرمایہ کے منافعوں پر مشتمل ہوتے ہیں، متبادل سرمایہ کاریوں کے مقابلے میں کم ہو جائیں، یا قیمتوں میں بہت زیادہ گراوٹ کی صورت میں سرمایہ کار کا سرمایہ کم یا ضائع ہو جائے۔ چونکہ اسٹاک بازار دورانیاتی ہونے کا رجحان رکھتے ہیں اس لئے سرمایہ کاریوں کے خطرے کے انحصار اس کے معرض کی نوعیت اور قسم پر ہوتا ہے جسے سرمایہ کار مول لیتے ہیں۔ جب اسٹاک کی قیمتیں بڑھ رہی ہوں، جیسا کہ ایک ثوری بازار میں ہوتا ہے تو سرمایہ کار جارحانہ حتیٰ کہ قیاسیانہ انداز اختیار کر سکتے ہیں۔ اور اس طور پر وہ خود کو بازار کی سیمابی خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں۔ جب فردی بازار میں اسٹاک کی قیمتیں گر رہی ہوں تو سرمایہ کار بازار کی بہتری کی توقع میں فروخت کرنے سے رک سکتے ہیں لیکن اگر قیمتوں میں کمی بدستور جاری رہے تو سرمایہ کے نقصانات مزید ہو سکتے ہیں۔

اسٹاک کا آپشن۔ یہ ایک طے یاب نصیرایہ ہے جو اس کے حامل کو اسٹاک کی ایک خاص تعداد کو ایک مقررہ عرصے میں ایک مصرحہ قیمت پر خریدنے یا بیچنے کا حق دیتا ہے۔

اسٹاک کی ادائیگی کا چیک۔ ان سے مراد وارنٹس، ڈرافٹ یا دوسرے مالیاتی نصیرایات ہیں جو اسٹاک کے حاملین کو حصافے کی ادائیگی یا سرمایہ کی رقم کی واپسی یا سرمائے کے لئے استعمال کئے جائیں۔

ادائیگی روکنے کا حکم۔ چیک کے نکاس گر کی جانب سے اس بینک کو جسے ادائیگی کرنا ہو یہ ہدایت کہ اس چیک کے عوض ادائیگی نہ کی جائے۔ اس سے مراد کسی نصیرایہ کے عوض ادائیگی کو منسوخ کر دینا بھی ہے۔

سیدھی لائن پر فرسودگی۔ یہ کسی اثاثے کی پوری کارگر مدت پر محیط سالانہ مساوی رقوم کی شکل میں اس اثاثے کو مالیت کی فرسودگی تعین کرنے اور چارج کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

وضعی تسویت ،معاشی و مالیاتی ۔ تسویت سے مراد وہ بنیادی تبدیلیاں ہیں جو کسی معشیت کے معاشی و مالیاتی وضع میں قصداً لائی جائیں ۔ یہ تبدیلیاں معاشی و مالیاتی پالیسیوں کے ایک وسیع حلقے پر مشتمل ہوتی ہیں ،جن کا مقصد کسی معشیت میں اساسی نوعیت کے عدم توازنات دور کرنا ہوتا ہے ، جو کہ عمومی طریقات یا افعال سے اُکھاڑے نہیں جا سکتے ۔ اس لئے وضعی تسویت ایک مکمل اُدھیڑ بُن ہے ،یعنی کہ ایسی تبدلت ہے جو کہ مالیاتی اور معاشی وضع کو بدل کر دیتی ہے اور ان کے جلو میں سماجی تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں ۔ ایسی تسویت میں طور طریقے دوبارہ سجائے جاتے ہیں جن میں معاشی و مالیاتی وسائل کو متحرک کرنے اور اُن کے دوبارہ بروئے کار لانے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے ۔ یہ طریقہ ہائے صوابدیدی ، ناظمیہ ، یا مداخلانہ روش اور انصرامات کے بجائے بازاری رجحان پر مبنی ہوتے ہیں ۔ ان کی وجہ سے ملکیت بدلتی ہے ، بہر کیف حکومت کے رول میں کمی آتی ہے ، اور نجی شعبہ کی شمولیت بڑھتی ہے ۔ لیکن یہ تسویت گہری اُکھاڑ بچھاڑ بھی ساتھ لاتی ہے ۔ اگر ان تسویات کی مناظمت صحیح نہ ہو تو معاشی مشکلات میں اضافہ ہوسکتا ہے ، یا سماجی طور پر اُن کے تحفظات ناکافی ہوں ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اُلٹ پھیر اتنی شدت اختیار کرلے کہ بدنظمی بڑھے ، خاص طور پر اگر معاشی یا سماجی شعبوں میں ہمہ گیر طور پر آمدنی کی تقسیم میں تبدیلیاں آئیں ۔ وضعی تسویات کی پالیسیاں ناگزیر طور پر اس قسم کا اُلٹ پھیر ہر بار لاتی ہیں جو کہ ملوکیت کی وضع میں تبدیلیوں اور اشیاء و درخریزات کی قیمتوں کی وضع میں تبدیلیوں کی وجہ سے نمودار ہوتا ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ سرکاری اخراجات اور محاصلات کی وضع بھی بدلتی ہے ، بینکاری قرددا اور سودی شرحوں کی وضع میں تبدیلی آتی ہے ، تخصیصات و مفادات کے استعمال اُن کے چارجز اور تارفات کی وضع بدلتی ہے ۔ پاکستان میں اس قسم کی وضعی تبدیلی 1970 کے عشرے میں قومیائے جانے کی مہم دوران ہوئی ، اور اُس کے بعد قومیائیت پلٹے جانے کے سلسلے 1980 کے آخر میں شروع ہوئے ، خاص طور سے اُن وضعی اصلاحات سے جو کہ 1990 کے عشرے کے اوائل میں شروع ہوئیں ، اور یہ طرز ینہ ابھی بھی جاری ہے ۔

وضعی اصلاحات (معاشی) ۔ یہ اصلاحات معاشی پالیسی کے انتظامی دائرے ، ترغیباتی وضع اور قواعد وضوابط میں بڑی تبدیلیوں کے ذریعہ کی جاتی ہیں ، جو معیشت کے پیداواری شعبوں کی وضع اور عملات ، وسائل کے استعمال اور تخصیص ، سرمایہ کاری کی سرگرمی ، اور روزگار پر اثر انداز ہوتی ہیں ۔ یہ اصلاحات متعدد بازاروں کی عمل کاری ، قیمتوں کی وضع اور بازار کے میکانیوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں ۔ پالیسی کے دائرے میں بنیادی تبدیلیاں لانا وضعی اصلاحات کا مرکزی عنصر ہے ۔ اس میں پالیسیوں کا ایک وسیع سلسلہ شامل ہے جیسے فسکل پالیسی ، قیمت بندی کی پالیسیاں ، زری پالیسی ، زرمبادلہ اور تجارت خارجہ کی پالیسی ، نج کاری کی پالیسی اور دیگر پالیسیاں جن کی وجہ سے وسائل کی قیمت بندی ، وسائل کے استعمال اور وسائل کی تخصیص کے اسلوب بدل جاتے ہیں ۔ ان اصلاحات کے ذریعہ معاشی کارگزاری کو فروغ اور معاشی نمو کو برقرار رکھنا مقصود ہوتا ہے ۔

مالیاتی شعبے کی وضع ۔ کسی مالیاتی شعبہ کی وضع اس کے نمایاں اجزاء یعنی کہ شعبہ میں شامل مالیاتی اداروں کے احراف اور اثاثہ جاتی تناسب کی بناء پر متعین کی جاتی ہے ۔ ان اداروں میں سرفہرست مرکزی بینک ہے ۔ اس کے علاوہ تجارتی بینک ، سرمایہ کاری بینک اور خصوصی مالیاتی ادارے اور بینکاری ادارے بھی شامل ہیں ۔ علاوہ ازیں مالیاتی شعبہ کی وضع میں مالیاتی کمپنیاں اور دیگر امانتی ادارے ، اور غیر بینکاری مالیاتی ادارے بھی شامل ہیں ، جو کہ انشورنس کمپنیوں ، پراویڈنٹ فنڈ ، سرمایہ کاری کے فنڈ ، اور سماجی تحفظات کے فنڈ پر مشتمل ہیں ۔

واجبات کی وضع۔ اس سے مراد کسی بینک، مالیاتی ادارے یا کاروبار کے واجبات اور مالیاتی لوازم کی مشمولات اور خصوصیت ہے۔

سرمائے کے ذخیرے کی وضع۔ کسی کمپنی کے مالکا یہ کی رقوم کی یا سرمائے کے اثاثوں کی مشمولات اور خصوصیت جو ان کی اقسام اور وسائل پر مبنی ہو۔

عروضی شرحیاتی نظام۔ ایک ایسا شرحیاتی نظام جو کہ داخلی محرکات یا معیارات پر مبنی ہو۔یعنی وہ شرحیاتی نظام جو کہ متعلقہ مد کی کوالٹی یا فعالیت کے بارے میں خود رائی یا ذاتی اندازوں پر منحصر ہو۔

تابعہ ڈبنچر۔ کسی کمپنی کی جانب سے ایک تابعہ بانڈ کا اجراء جو اُن موجودہ قرض کے علاوہ ہو جس کا دعویٰ کمپنی کے اثاثوں پر مقدم ہو۔ اگر اس صورت میں اضافی ڈبنچر جاری کیا جاتا ہے، تو یہ ایک جونیئر یا تابعہ ڈبنچر کہلاتا ہے کیونکہ ان کے دعوے موخر ہوتے ہیں، یا بعد میں آتے ہیں۔

تابعہ قرض۔ ایک ایسا قرض جس کا قرض دار کے اثاثوں پر دعویٰ دوسرے مقدم قرض کے لوازم اور واجبات کے دعویٰ کے مقابلے میں نیچے ہو، کیونکہ مقدم قرض دعوے کی سبقت رکھتے ہیں۔ ایسے قرض کی تخلیق ایک تابعانہ سمجھوتے کے ذریعے کی جاتی ہے جس کے تحت ایک قرض گار اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ اس کا دعویٰ دوسرے قرض داروں کے دعوے کے مقابلے میں ثانوی ہے۔

تابعانہ مفاد۔ کسی فوقیہ مفاد یا فوقیہ دعوے کے مقابلے میں کوئی ثانوی فائدہ یا رسائی، یا کوئی ثانوی دعوی۔

عوضیہ سرمایہ۔ کسی بینک کا عوضیہ سرمایہ منظور شدہ سرمائے کی وہ رقم ہے جو حصہ داروں سے ان کے حصص کے عوض طلب کی جائے۔ چنانچہ عوضیہ سرمایہ اس منظور شدہ سرمائے سے کم ہوتا ہے جو بینک کی منشوری اور قیام کے وقت مقرر کیا گیا ہو۔ اگر عوضیہ سرمائے کی کل رقم حصہ داروں کو ادا کرنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اس وقت عوضیہ اور ادا شدہ سرمایہ برابر ہوتے ہیں۔ ورنہ ادا شدہ سرمایہ عوضیہ سرمائے سے کم ہوتا ہے جو کہ حصہ داروں نے مالکا یہ کے طور پر بینک میں لگایا ہو۔

عوضدار۔ وہ شخص جو کسی نئی کمپنی کے دستور شراکت (میمورنڈم آف ایسوسی ایشن) کو قبول کر کے کمپنی کے ایک مخصوص تعداد میں حصص کے لئے رقم ادا کرتا ہے۔ اور شرائط تاسیس (آرٹیکل آف ایسوسی ایشن) کی قبولیت کے ساتھ اور کمپنی کے نظماء کا تقرر کر کے دوسرے اراکین کے ساتھ کمپنی میں شمولیت اختیار کرتا ہے۔ یعنی وہ شخص کمپنی کے حصص کی ایک خاص تعداد خریدنے پر رضا مندی کا اظہار کرتا ہے اور مطلوبہ حصص کی مالیت ادا کرتا ہے۔

ذیلی۔ کوئی کاروباری کمپنی یا کاروباری ہیئت جسے کوئی سر پرست کمپنی رائے دہی کے اسٹاک کے ذریعے اسے جزوی یا کلی طور پر اپنے کنٹرول اور ملکیت میں رکھے۔ یا ایک ایسی کمپنی جس کے واجب الادا اسٹاک کا پچاس فیصد یا اس سے زیادہ حصہ براست یا لاراست کسی دوسری کمپنی کی ملکیت ہو۔ یا کسی سر پرست کمپنی کی ایک اہم ذیلی کمپنی جس میں سر پرست کمپنی نے مالکا یہ کا اکیاون فیصد (51%) حصہ لگایا ہو۔ یا کوئی ایسی کمپنی جو سر پرست کمپنی کی مجموعی عمالی آمدنی کا کم سے کم پچاس فیصد یا اس کی ٹیکس سے پہلے آمدنی کا پچاس فیصد فراہم کرتی ہو، یا کسی بڑے نقصان کا سبب بنے۔

ذیلی بینک۔ ایک ایسا بینک جسے اس کا سرپرست بینک اس کے اسٹاک کی جزوی یا کلی ملکیت کے ذریعے یا ذیلی بینک میں رائے دہی کے اختیار کے ذریعے کنٹرول کرے۔

اعانت۔ ایک مالی نوازیت جسے عام طور سے حکومت کی جانب سے کسی ابدائی شعبے، صنعت، فرد، ادارے، یا تنظیم کو معاونت کے خصوصی پرگراموں کے تحت، سماجی یا معاشی مقاصد کے حصول کی غرض سے دیا جائے۔ یہ اعانت، استحقاقات سے مختلف ہے۔ مثلاً بے روزگاری کے فوائد یا سماجی تحفظ کے فوائد جو مستحق کو دیئے گئے ہوں۔

اعانتی قرد۔ قرض دار کو بازار کی لاگت سے کم پر فراہم کیا جانے والا قرضہ اعانتی قرضہ کہلاتا ہے۔ بازار کی لاگت اور قرض دار کو دی جانے والی وقعی رقم کی لاگت کے درمیان جو فرق ہے وہی قرض دار کو ملنے والی اعانت ہے۔ قرد کی اعانت کا اہم عنصر بازار سے کم کی شرح سود ہے یا اس قرض سے وابستہ دوسری شرائط و طرام ہیں جو قرض داری کی لاگت کو بازار کی شرحوں سے کم کر دیتی ہیں۔ یعنی کہ اعانت اس فرق سے تعبیر کی جاتی ہے کہ بازاری لاگتوں اور اعانتی لاگتوں کے مابین ہو۔

اعانتی شرح سود۔ کسی قرض دار پر عائد کی جانے والی وہ شرح سود جو اسی قسم کے قرضوں کے لئے بازار کی شرح سود سے کم ہو۔ یعنی بازاری شرح سود اور اعانتی شرح سود کا فرق ہی شرح سود پر اعانت ہے جو عام طور سے حکومت کی جانب سے ترجیحی شعبوں مثلاً زراعت، برآمدات اور چھوٹی صنعت کے قرض داروں کو ان کی ترقی میں مدد دینے کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔

اعانتی آمدنی۔ مختلف وجوہات کی بناء پر روزی گران کو ادا کی جانے والی وہ اضافی آمدنیاں یا کمائیاں، جو اجرتوں اور تنخواہوں کی بازار کی سطح سے بلندتر ہوں۔

اعانتی قیمت۔ ایسی قیمت جو بازار کی پوری قیمت سے کم ہو۔ پس فرق کو متعلقہ مقتدرہ یُس مالی امداد سے پورا کرتا ہے جو کہ فراخ داروں کو فراہم کی جاتی ہے۔ یہ سب سے زیادہ عام قسم کی اعانت ہے جو کہ سماجی، معاشی وجوہات کی بناء پر صارفین کو فراہم کی جاتی ہے۔ خاص طور سے غذائی اشیاء کی قیمتوں پر اعانت جیسے گندم کے آٹے اور دیگر اشیائے خوردنی پر اعانت۔ نیز اہم ضروریات پر اعانت جیسے پبلک ٹرانسپورٹ، صحت عامہ اور تعلیم جیسے شعبوں کی معرفت اعانتی سہولتیں۔ یہ اعانات آمدنی اور دولت کی تقسیم میں موجود عدم توازن کو دور کرنے کے لئے کسی حکومت کی سماجی، معاشی پالیسیوں کا ایک اہم ستون ہیں۔

زریت۔ بجٹ گاریوں کے ضمن میں، زریت سے مراد رقوم کی مشروط تخصیص ہے جو کہ صرف مصرحہ اخراجات کے لئے کی جاتی ہے۔ قرض گاریوں کے ضمن میں زریت سے مراد ملکیت کے حقوق یا ان تک رسائی کو کسی قرض گار کا کسی قرض خواہ کو اپنے اثاثوں کے سپرد کرنا ہے۔ البتہ یہ سپردگی کفالے پر اول مطالبہ کے بعد لاگو ہوتی ہے، اور اُن قرض داروں پر جن کی مالی حالت کمزور ہو۔ جب کہ اعلیٰ قسم کے قرض داروں کے لئے کسی قرض کے واسطے صرف زریت ہی کافی ہوسکتی ہے اور انہیں اول کفالہ پیش کرنا ضروری نہیں قرار پاتا۔

غیر معیاری اثاثے۔ کمتر مالیت، کوالٹی اور فعالیت کے حامل وہ اثاثے جن کی آمدنی بمقابلہ دیگر اثاثوں کے کم تر ہو یا جن کی نوازیت کسی سرمایہ کاری کے خریطے میں دیگر اثاثوں کی نسبت مالیت کم تر ہو۔

ضمیمی سرمایہ۔ دستوری یا قوزی سرمائے کی تکمیل کے لئے دیا جانے والا اضافی مالکا یہ، یا حصہ داروں کے اضافی نوازہ کو ضمی می سرمایہ کہا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

فراہم گروں کے قردات۔ یہ قرضے کسی خریدار کو کوئی شے فراہم کرنے والی کمپنی کی جانب سے دیئے جاتے ہیں۔ یہ عام طور سے ایک مختصر مدتی قرضہ ہوتا ہے جو مختصر مدتی قرضوں کی سی شرائط پر فروخدار کی جانب سے خریدار کو دیا جاتا ہے۔ یہ قرضہ التوائی ادائیگیوں کی بنیاد پر فروخت میں آسانی بہم پہنچاتے ہیں۔ ان کے نا ادا یہ بقایا جات کو قرض کے ایک واجبے کے طور پر باضابطہ طور پر رجسٹرڈ کرلیا جاتا ہے، جن کے ساتھ معینہ شرح سود اور ردائیگی کی مدت معین کی جاتی ہے۔

سود کی عائدت کی معطلی۔ اس سے مراد سود کی آمدنی کے حساب میں اندارج سے روک دینا یا ترک کر دینا ہے۔ یہ معطلی قرض کے نقصان یا قرض داروں کی نا فعالیت یا کسی دیفالہ کے اعتراف میں بینک کی طرف سے اٹھایا جانے والا ایک بڑا قدم شمار کیا جاتا ہے۔

نافعال اثاثوں پر سود کی معطلی۔ ایسے بقایا قرضوں اور پیشگیوں پر سود کے چارج کو روک دینا یا منقطع کر دینا جن پر سود یا اصل کی ادائیگیاں بہت زیادہ ہوں اور جنھیں ناقص قرضے قرار دے دیا گیا ہو۔

صواپ۔ یہ کسی متاجرہ کی شکل میں یا اسی طرح کے کسی مالیاتی نصیرایہ کی شکل میں ایک دریوہ ہے جس کے تحت ایک معاہدے کی رو سے ایک نصیرایہ کے پیدا کردہ حاصل کا ایک دوسرے نصیرایہ کے پیدا کردہ حاصل سے متبادلہ کیا جاتا ہے۔ جب کہ اساسی اصل رقم کا متبادلہ نہیں ہوتا جسے علامتی اصل کہا جاتا ہے۔ صواپ بنیادی طور پر پیش بندی کے نصیرایات ہیں جو پیش بندی کرنے والے کی توقعات پر مبنی ہوتے ہیں، اور ان کا معاہدہ خالص مالیت کی بساس پر ہوتا ہے۔ اس مفہوم میں کہ حاصلوں کے دونوں دھارے کا نقدی تصفیہ اگر واحد ادائیگی کی شکل میں ہو تو ادائیگی کی تاریخ پر، یا صواپ کے نصیرایہ میں مقرر کردہ ادائیگی کی کئی تاریخوں پر خالص مالیت کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ صواپ کی عام قسموں میں شرح سود کے صواپ، مجموعی حاصل کے صواپ، اور کرنسی کے صواپ شامل ہیں۔ صواپ کی قیمت بندی، سود کی شرحوں کی وضع، ان کے مابین فراخ، اور تاجرت کی لاگتوں، قرد کے خطرے، کرنسی کے خطروں پر منحصر ہوتی ہے۔ لیکن صواپ کی تاجرت میں پیش گاری کی فیس نہیں ہوتی کیونکہ صواپ میں اساسی اصل رقم کا تبادلہ نہیں کیا جاتا، اور نہ ہی تمسکات یا اثاثوں کی حوالگی کی جاتی ہے۔ اس لئے صواپ میں نقصانات کے خطرے صواپ پر خالص سود یا خالص حاصل کی ادائیگی تک ہی محدود رہتے ہیں جسے مثنیٰ فریق کو ادا کرنا ہوتا ہے۔

سوئفٹ۔ (عالم گیر بین بینکی مالیاتی ٹیلی کمیونی کیشن کی سوسائٹی)۔
ایک غیر نفع بردار کوآپریٹو تنظیم جو ادائیگیوں میں بین الاقوامی طور پر آسانی فراہم کرنے کی غرض سے بین الاقوامی مالیاتی تاجرت سے متعلق ایک عالم گیر برقیاتی پیغام رسانی کے نظام کو چلاتی ہے۔ اسے بینک اور غیر بینکی مالیاتی ادارے دونوں اور تمسکات کے وسطیار خانے، بیوپاری، تمسکات کا تصفیہ کرنے والے اور انہیں امانتاً رکھنے والے ادارے اور تمسکات کے تسلیم شدہ ایکس چینج استعمال کرتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

ایس آئی سی (سوئس انٹر بینک کلیرنگ)۔ مجموعی تصفیے کا ایک مرکزی نظام جو سوئس نیشنل بینک میں رکھے گئے شریک بینکوں کے ادائیگیوں کے کھاتوں کے ذریعے بین بینکی لین دین اور ادائیگیوں کی پروسیائی کرتا ہے۔ ایک کمپیوٹرایہ نظام جہاں ہر ادائیگی کو حتمی طور پر ریکارڈ کیا جاتا ہے اور رقوم صرف اس وقت جاری کی جاتی ہیں جب ماموں رقوم سوئس نیشنل بینک میں پہنچ جاتی ہیں اور اس طرح یک روزہ ڈرافٹ کی ضرورت نہیں رہتی۔

سنڈیکیٹ۔ کسی کاروباری سرگرمی کی مال کاری یا اس کے آغاز کی غرض سے یا کسی خصوصی پروجیکٹ کو پایہ تکمیل کی غرض سے متعلقہ فریقوں یا اداروں کی ایک عارضی انجمن کے قیام کے انتظامات کو سنڈیکیٹ کہتے ہیں۔

سنڈیکیٹ کے معاہدے۔ قرض داروں کے لئے ایک بہت بڑے قرضے کی فراہمی کی غرض سے بینکاروں کے ایک گروپ کے درمیان معاہدہ جس کے تحت ایک سرکردہ بینک کو قرض کی مناظمت کے لئے مقرر کیا جائے۔ نیز قرض کی طرام و شرائط، فیس اور چارجز کا تعین کیا جائے اور اس میں ایک غیر ترجیحی شق موجود ہو جس کے مطابق ہر بینک کی طرف سے نوازہ کئے جانے والے قرض کے حصے کو قرضے کی واپسی اور کفالے پر دعوے کے سلسلے میں مساوی سمجھا جائے۔

سنڈیکیٹ کی فیس۔ سنڈیکیٹ میں سرکردہ ادارے کی جانب سے انجام دینے والی خدمات کے عوض چارجز، اعزازیہ، یا نوازیت۔

سنڈیکاتی قرض۔ کوئی بڑا قرض جو کئی بینکوں کی جانب سے مشترکہ طور پر فراہم کیا جائے بشرطیکہ قرض کی رقم کسی واحد بینک کی قرض گاری کی گنجائش یا قرض گاری کی اس حد سے باہر ہو جس کا سنڈیکاتی سمجھوتہ کیا گیا ہو۔

نظامی خطرہ۔ بینکاری نظام کے لئے یہ امکانی خطرہ کہ ایک بینک کی ناکامی دوسرے بینکوں کی نامقدوریت یا ناکامی کا سبب بن سکتی ہے خصوصاً اگر وہ بینک بہت بڑا ہو اور نظام بینکاری میں غالب ادارے کی حیثیت رکھتا ہو۔ یا اگر سرمائے کی کفافیت کے سلسلے میں بینکوں کے اندر نظام گیر مالیاتی کمزوری موجود ہو، یا اگر بینکوں کی ایک بڑی تعداد ناقابل انتظام حد تک بڑے نا فعالی اثاثوں کی حامل ہو، یا اگر نظام بینکاری کے پاس موجود اثاثوں میں مضرور خریطے کی جسامت کافی زیادہ ہو، یا اگر ضوابطی دائرہ کار اور ان کا حفاظتی انتظام اتنا کمزور ہو کہ وہ بینکاری کے نظام گیر بحرانات سے نمٹ نہ سکیں۔ یعنی کہ پورے بینکاری نظام میں بینکوں کی ایک بڑی تعداد بحرانات کا شکار ہو۔ یونٹ کی سطح پر نظامی خطرات ایک طویل عرصے کی غفلت کے بعد پیدا ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بینکوں کی بدانتظامی، یا متعلقہ مالیاتی اداروں کی اساسی کمزوریوں کو دور کرنے میں ضوابطی مقتدرہ کی غفلت ہو سکتی ہے۔